بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۳۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ نمبر ۵۷۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم منگل

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۳۵ پیسے

جلد ۶۷/۳۲ | ۲۹ جمادی الثانی ۱۳۹۸ھ ۶ احسان ۱۳۵۷ ہش ۶ جون ۱۹۷۸ء | نمبر ۱۲۷

اخبارِ احمدیہ

جیساکہ احباب کو علم ہے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ اِن دنوں اعلائے کلمۃ الحق کیلئے بیرونِ ملک تشریف لے گئے ہیں حضور اِن دنوں لندن میں قیام فرما ہیں۔ حضور کی صحت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ۔ احبابِ جماعت خصوصیت کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اِس سفر کے ہر مرحلہ میں حضور کا اور حضور کے رفقاء کا حافظ و ناصر ہو اور روح القدس کے ساتھ حضور کی مدد فرمائے ۔

حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے راولپنڈی میں صدروبہ صحت ہیں اور کمزوری آہستہ آہستہ دُور ہو رہی ہے۔ گلوکوز کا ڈرپ اتار دیا گیا ہے۔ اپریشن کے بعد پہلی مرتبہ آپ نے بیٹھ کر کچھ ناشتہ کیا۔

احبابِ جماعت التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنے فضل سے کامل شفا عطا فرمائے۔ آمین

بحرِ عرفان کے موتی اور جوامع الکلم

اللہ تعالیٰ کی سکھائی ہوئی دعا اے میرے ربّ میرے علم کو بڑھاتا چلا جا!

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے:۔

فَتَعٰلَی اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْاٰنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ یُّقْضٰۤی اِلَیْکَ وَحْیُہٗ وَقُلْ رَّبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا (طٰہٰ : ۱۱۵)

ترجمہ:۔ پس اللہ تعالیٰ جو بادشاہ ہے بڑی شان والا ہے اور ہمیشہ قائم رہنے والا ہے اور تُو قرآن (کی وحی) اُترنے سے پہلے اس کے بارے میں جلدی سے کام نہ لے اور (مجملاً) یہ کہتا رہ کہ اے میرے ربّ! میرے علم کو بڑھا!

حدیث النبی صلے اللہ علیہ وسلم:۔

عَنْ اَبِی الدَّرْدَآءِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ:

"مَنْ سَلَکَ طَرِیْقًا یَبْتَغِیْ فِیْہِ عِلْمًا سَھَّلَ اللّٰہُ لَہٗ طَرِیْقًا اِلَی الْجَنَّۃِ۔ (ترمذی)

ترجمہ:۔ حضرت ابو درداءؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سُنا جو شخص علم کی تلاش میں نکلے اللہ تعالیٰ اُس کے لئے جنّت کا راستہ آسان کر دیتا ہے۔

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ السّلام:۔

"جب کوئی قوم تباہ ہونے کو آتی ہے تو پہلے اس میں جہالت پیدا ہوتی ہے اور وہ دین جو انہیں سکھایا گیا تھا اُسے بھول جاتے ہیں۔ جب جہالت پیدا ہوتی ہے تو اس کے بعد یہ مصیبت اور بلا آتی ہے کہ اس قوم میں تقویٰ نہیں رہتا اور اس میں فسق و فجور اور ہر قسم کی بدکرداری شروع ہو جاتی ہے اور آخر اللہ تعالیٰ کا غضب اس قوم کو ہلاک کر دیتا ہے کیونکہ تقویٰ اور خدا ترسی علم سے پیدا ہوتی ہے جیسا کہ خود اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

اِنَّمَا یَخْشَی اللّٰہَ مِنْ عِبَادِہِ الْعُلَمٰٓؤُا

یعنی اللہ تعالیٰ سے وہی لوگ ڈرتے ہیں جو عالم ہیں۔ اِس سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ حقیقی علم خشیت اللہ کو پیدا کر دیتا ہے اور خدا تعالیٰ نے علم کو تقویٰ سے وابستہ کیا ہے کہ جو شخص پُورے طور پر عالم ہوگا اس میں ضرور خشیت اللہ پیدا ہوگی علم سے مراد میری دانست میں علم القرآن ہے۔"

(ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۲۰۲، ۲۰۳)

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ ۵ ۱۰ ظہور ۱۳۵۲ ہش بمقام مسجد فضل لندن میں فرمایا:۔

"جب تک آپ نوعِ انسانی کی پاگلوں اور مجنونوں کی طرح خدمت نہ کریں اس وقت تک آپ اس عظیم جدّ وجہد میں جو اپنے نقطۂ کمال تک پہنچنے والی ہے نہ پُورا حصّہ لے سکتے ہیں نہ پوری برکتیں حاصل کر سکتے ہیں۔"

اِس مقصد کو پورا کرنے کے لئے جو عظیم سکیمیں امامِ وقت کے مدّنظر ہیں صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ بھی اسی کی ایک کڑی ہے۔ پس اللہ تعالیٰ کی رضا کو حاصل کرنے کے لئے بنی نوعِ انسان کی سچّی ہمدردی اور غمگساری کا مظاہرہ آپ اِس طرح سے بھی کر سکتے ہیں کہ اپنے وعدوں کی مرحلہ وار ادائیگی کرتے چلے جائیے۔ جزاکم اللہ خیرًا۔

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

چندہ وقفِ جدید کی ترسیل

جملہ سیکرٹری صاحبان مال سے گذارش ہے کہ براہِ مہربانی چندہ وقفِ جدید کی جمع شدہ رقوم بلا تاخیر مرکز میں ارسال فرما دیں اور تفصیلات چندہ وقفِ جدید دفتر ہذا کو ارسال فرمادیں۔

(ناظم مال وقفِ جدید ربوہ)

سالانہ مرکزی امتحانات

خدام الاحمدیہ کے سالانہ امتحانات انشاء اللہ ۱۶ جون اور ۲۳ جون کو منعقد ہو رہے ہیں خدام بھرپور تیاری کریں اور شمولیت کریں۔

(مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

روزنامہ الفضل ربوہ
۲۹؍جمادی الثانی ۱۳۹۸ھ
۶؍احسان ۱۳۵۷ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مغرب میں اسلام کو غالب کرنے کی ایک نئی کوشش کا مبارک آغاز

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اُن متعدد پیشگوئیوں کے علاوہ جو آپؑ نے معروف دشمنانِ اسلام کے عبرتناک انجام سے متعلق فرمائیں اور جو آپؑ کی زندگی میں ہی مقررہ میعاد کے اندر پوری ہوئیں بعض ایسی پیشگوئیاں بھی فرمائیں جنہوں نے آئندہ زمانوں میں رفتہ رفتہ اور بتدریج پورا ہونا تھا اور ان کے ظہور نے ایک عرصہ کے بعد اپنے کمال اور عروج کو پہنچنا تھا۔ ایسی پیشگوئیوں میں سے ایک پیشگوئی عیسائیت کے دنیا سے مٹنے اور اس کی بجائے اسلام کے ساری دنیا میں غالب آنے کے بارہ میں تھی۔ ذیل میں ہم اس پیشگوئی اور اس کے بتدریج ظہور پر روشنی ڈالتے ہیں۔

خود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی کے بموجب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت کے دو عظیم الشان مقصد تھے۔ اوّل کسرِ صلیب اور دوسرے غلبۂ اسلام یعنی اوّلاً دنیا سے عیسائیت کے اثر کا مٹنا اور دوسرے اس کی بجائے اسلام کا روئے زمین پر غالب آنا یعنی کل اقوامِ عالم کا دینِ واحد پر آ جمع ہونا۔ چنانچہ آپ نے ۱۸۹۱ء میں اللہ تعالیٰ کے براہِ راست حکم کے ماتحت اپنے مسیح موعود ہونے کا اعلان کرنے کے ساتھ ہی عیسائیت کے دنیا سے مٹنے کے متعلق یہ اعلان بھی فرمایا کہ:-

”اس عاجز کو اور بزرگوں کی فطرتی مشابہت کے علاوہ جس کی تفصیل براھین احمدیہ میں بہ بسط تمام مندرج ہے حضرت مسیحؑ کی فطرت سے ایک خاص مشابہت ہے اور اسی فطرتی مشابہت کی وجہ سے مسیحؑ کے نام پر یہ عاجز بھیجا گیا تا صلیبی اعتقاد کو پاش پاش کر دیا جائے۔ سو میں صلیب کے توڑنے اور خنزیروں کے قتل کرنے کے لئے بھیجا گیا ہوں۔ میں آسمان سے اُترا ہوں اُن پاک فرشتوں کے ساتھ جو میرے دائیں بائیں تھے جن کو میرا خدا جو میرے ساتھ ہے میرے کام کے پورا کرنے کے لئے ہر ایک مستعد دل میں داخل کرے گا بلکہ کر رہا ہے اور اگر میں چپ بھی رہوں اور میری قلم لکھنے سے رُکی بھی رہے تب بھی وہ فرشتے جو میرے ساتھ اُترے ہیں اپنا کام بند نہیں کر سکتے اور اُن کے ہاتھ میں بڑی بڑی گرزیں ہیں جو صلیب توڑنے اور مخلوق پرستی کی ہیکل کچلنے کے لئے دیئے گئے ہیں۔“ (فتح اسلام حاشیہ صفحہ ۱۷، ۱۸ مطبوعہ ۱۸۹۱ء)

حضور علیہ السلام نے اپنے اس اعلان کی رُو سے واضح فرمایا کہ دنیا سے عیسائیت کا مٹنا اور اس کی بجائے اسلام کا غالب آنا ایک خدائی تقدیر ہے جو بہرحال پوری ہو کر رہے گی۔ خدا تعالیٰ نے اپنی اس تقدیر کو بروئے کار لانے اور اسے بہر طور پورا کرنے کے لئے اپنے فرشتے مقرر کر دیئے ہیں وہ اس وقت تک مصروفِ کار رہیں گے جب تک کہ عیسائیت کا اثر زائل نہ ہو جائے اور اس کی بجائے اسلام دُنیا میں غالب نہ آ جائے۔ اس بارہ میں آپؑ نے اس درجہ تحدّی فرمائی کہ ساتھ ہی ایک اور اعلان بھی فرمایا اور وہ یہ کہ:-

”چونکہ یہ عاجز راستی اور سچائی کے ساتھ خدا تعالیٰ کی طرف سے آیا ہے اس لئے تم صداقت کے نشان ہر ایک طرف سے پاؤ گے۔ وہ وقت دُور نہیں بلکہ بہت قریب ہے کہ جب تم فرشتوں کی فوجیں آسمان سے اُترتی اور ایشیا اور یورپ اور امریکہ کے دلوں پر نازل ہوتی دیکھو گے۔ یہ تم قرآن شریف سے معلوم کر چکے ہو کہ خلیفۃ اللہ کے نزول کے ساتھ فرشتوں کا نازل ہونا ضروری ہے تا کہ دلوں کو حق کی طرف پھیریں۔ سو تم اس نشان کے منتظر رہو۔ اگر فرشتوں کا نزول نہ ہوا اور ان کے اُترنے کی نمایاں تاثیریں تم نے دُنیا میں نہ دیکھیں اور حق کی طرف دلوں کی جنبش کو معمولی سے زیادہ نہ پایا تو تم یہ سمجھنا کہ آسمان سے کوئی نازل نہیں ہوا۔ لیکن اگر یہ سب باتیں ظہور میں آ گئیں تو تم انکار سے باز آؤ تا تم خدا تعالیٰ کے نزدیک سرکش قوم نہ ٹھہرو۔“ (فتح اسلام حاشیہ صفحہ ۲۲ مطبوعہ ۱۸۹۱ء)

دنیا سے عیسائیت کا اثر زائل ہونے اور اس کی بجائے اسلام کے دنیا میں غالب آنے کی یہ پیشگوئی حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ سے خبر پا کر ایسے وقت اور زمانہ میں فرمائی جبکہ عیسائی پادری ایشیا اور افریقہ کو عیسائیت کا حلقہ بگوش بنانے کی ہمہ گیر جدوجہد میں اپنی عارضی کامیابیوں پر خوشی کے شادیانے بجا رہے تھے اور انہوں نے تعلّی آمیز اعلانوں کے ذریعہ آسمان سر پر اُٹھا رکھا تھا۔ کبھی کوئی نامی گرامی پادری یہ کہتا سُنائی دیتا کہ وہ وقت آنے والا ہے کہ برطانوی ہند میں کوئی ہندو یا مسلمان ڈھونڈے سے بھی نہ ملے گا کیونکہ سب عیسائیت قبول کر چکے ہوں گے۔ ایک اور نامی گرامی مشنری امریکہ سے چل کر اور ہندوستان پہنچ کر جگہ جگہ یہ منادی کرتا پھرتا کہ عنقریب وہ وقت آنے والا ہے کہ خداوند یسوع مسیح اپنے شاگردوں کی شکل میں حرم کعبہ کے اندر داخل ہو گا اور وہاں اُس کے نام کی تقدیس بلند کی جائے گی۔ ایک اور مشنری برطانیہ کی سرزمین میں کھڑا ہو کر افریقہ میں عیسائیت کی کامیابیوں کا ڈھنڈورہ پیٹتا اور اپنے ہموطنوں کو یہ ”خوشخبری“ سُناتا کہ افریقہ کا پورا براعظم پکے ہوئے پھل کی طرح عیسائیت کی جھولی میں گرا ہی چاہتا ہے۔ پورا کرۂ ارض ان تعلّی آمیز اعلانات سے گونج رہا تھا کہ یکایک ہندوستان کے صوبہ پنجاب کی ایک چھوٹی سی بستی قادیان سے ایک پُرشوکت آواز بلند ہوئی اور اُس نے عیسائیت کے نقار خانہ کے در و دیوار کو ہلا کر رکھ دیا اور وہ آواز یہ تھی کہ میں صلیب کے توڑنے کے لئے بھیجا گیا ہوں۔ میں آسمان سے اُترا ہوں اُن پاک فرشتوں کے ساتھ جن کے ہاتھوں میں بڑی بڑی گرزیں ہیں جو صلیب توڑنے اور مخلوق پرستی کی ہیکل کچلنے کے لئے دیئے گئے ہیں۔ عیسائی پادری اس پُرشوکت اعلان پر وقتی طور پر لرزہ براندام تو ہوئے لیکن جلد ہی انہوں نے اسے خندۂ استہزاء میں اُڑانے کی کوشش کی لیکن آسمان سے نازل ہونے والے فرشتوں کا مقابلہ کرنا ان کے بس میں نہ تھا۔ وقت گزرتا گیا اور وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ عیسائیت کو ساری دنیا میں غالب کرنے کے خواب دیکھنے والے خود ہی بے بس ہوتے چلے گئے اور آج نوبت یہاں تک پہنچ چکی ہے کہ خود مغرب میں جو عیسائیت کا گڑھ شمار ہوتا تھا عیسائیت کی صف لپیٹ چکی ہے اور خود پادری کمالِ تأسف کے رنگ میں اس حقیقت کا برملا اعتراف کر رہے ہیں کہ یورپ اور امریکہ کے لوگوں کی غالب اکثریت کا عیسائیت پر سے ایمان اُٹھ چکا ہے۔

مغرب میں عیسائیت کی یکسر ناکامی کے بعد اب عنقریب وہ دَور شروع ہونے والا ہے کہ جس میں وہاں کے مہیب رُوحانی خلاء کو اسلام پُر کرے گا اور لوگ اپنی روحانی تشنگی دُور کرنے کے لئے اسلام کی آغوش میں آتے چلے جائیں گے۔ یہ وہ خدائی تقدیر ہے جس کا اعلان کرنے کے لئے ”مسیح کی صلیب سے نجات“ کے موضوع پر جماعت احمدیہ کے زیرِ اہتمام لندن کے شہر میں ایک بین الاقوامی کانفرنس کا انعقاد عمل میں آیا ہے۔ ہم نے خود عیسائیت کے گڑھ میں یہ کانفرنس منعقد کر کے اپنی محدود استطاعت کے مطابق ایک نئی کوشش کا آغاز کیا ہے۔

ہم اُمید رکھتے ہیں کہ وہ فرشتے جو حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ساتھ آسمان سے اُترے ہیں صلیب توڑنے اور مخلوق پرستی کی ہیکل کچلنے کے بعد ہر ایک مستعد دل میں داخل ہوں گے اور انہیں جنبش دے دے کر حق کی طرف پھیریں گے۔ یہ جنبش بڑھتی چلی جائے گی اور حق کی طرف میلان میں اضافہ ہوتا ہی چلا جائے گا۔

ہمارا فرض ہے کہ ہم مقدور بھر ایک نئی کوشش کا آغاز کرنے کے بعد اللہ تعالیٰ کے حضور یہ دعائیں کریں اور بالالتزام کرتے چلے جائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ہماری اس کوشش کو قبول فرمائے اس میں غیر معمولی برکت ڈالے اور اپنے فرشتوں کو مزید حرکت میں لا کر غلبۂ اسلام کے حق میں اس کے عظیم الشان نتائج ظاہر فرمائے اور اقوامِ عالم کے دینِ واحد پر آ جمع ہونے سے متعلق موعودہ انقلاب جلد از جلد منصۂ شہود پر آ جائے اور پوری مغربی دنیا توحید پرستوں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے شیدائیوں سے آباد نظر آنے لگے۔ اے خدا! اے ذوالمجد والعطاء! تو ایسا ہی کر۔ آمین ؛

میٹرک اور ایف اے کا امتحان دینے والے طلباء توجہ فرمائیں!

ایسے طلباء جو اِس سال میٹرک اور ایف اے کا امتحان دے چکے ہیں اور انکے والدین نے انکی زندگی خدمتِ اسلام کے لئے وقف کی ہوئی ہے یا وہ خود اب وقف کر کے اعلیٰ دینی تعلیم کے حصول کیلئے جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے خواہشمند ہیں وہ فوری طور پر مقامی جماعت کے امیر یا صدر صاحب کی معرفت وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ کو اطلاع دیں تا انٹرویو سے قبل ان کے وقف اور جامعہ احمدیہ میں داخلہ سے متعلق ضروری کارروائی مکمل کی جا سکے۔ (۲) جامعہ احمدیہ میں داخلہ کیلئے کم از کم میٹرک پاس ہونا ضروری ہے اسلئے امتحان کا نتیجہ نکلنے کے فوراً بعد اپنے نتیجہ امتحان کی بھی اطلاع دیں۔ جامعہ احمدیہ میں داخلہ کیلئے انٹرویو کی تاریخ کا عنقریب اعلان کر دیا جائیگا انشاء اللہ (وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے سفر کے معمول

محترم مولانا غلام احمد صاحب فرخ مربی سلسلہ احمدیہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سفروں کا دائرہ چار قسموں پر مشتمل تھا۔

(۱) ایک سفر آپ کا وہ تھا جو ہجرت کے سلسلہ میں آپ نے فرمایا اور مکہ معظمہ سے مدینہ منورہ تشریف لے گئے۔

(۲) سفروں کا ایک سلسلہ وہ تھا جو جہاد فی سبیل اللہ کے لئے آپ نے کیا اور متعدد سفر آپ کو اسی سلسلہ میں پیش آئے

(۳) ایک سفر وہ تھا جو عمرہ کے لئے آپ نے کیا۔

(۴) ایک سفر وہ تھا جو حجۃ الوداع کے لئے آپ نے فرمایا۔

آپ کا معمول تھا کہ جب سفر کا ارادہ فرماتے تو ازواج مطہرات میں قرعہ اندازی فرماتے جس بیوی کا نام نکلتا اس کو اپنے ساتھ لے جاتے۔ لیکن جب آپ حجۃ الوداع کے لئے تشریف لے گئے تو جملہ ازواج مطہرات آپ کے ساتھ تھیں۔

آپ جب سفر کے لئے روانگی کا ارادہ فرماتے تو عموماً دن کے ابتدائی حصہ میں سفر کا آغاز فرماتے اور جب کوئی فوج بھیجنا ہوتا یا کوئی فوجی دستہ بھیجتے تو اسے بھی دن کے ابتدائی حصہ میں ہی بھیجتے اور سفر پر روانہ ہونے والوں کو آپ ارشاد فرماتے کہ اپنے میں سے ایک کو امیر سفر بنا لو۔ آپ کو یہ امر ناپسند تھا کہ کوئی اکیلا سفر کرے چنانچہ آپ نے فرمایا ہے:۔

"الراکب شیطان والراکبان شیطانان والثلاثۃ رکب"

(موطا)

یعنی اکیلا سفر کرنے والا بھی شیطان ہے اور دو سفر کرنے والے بھی شیطان ہیں اور تین سفر کرنے والے ایک جماعت ہیں۔

مطلب یہ ہے کہ اکیلا سفر کرنے والا یا دو سفر کرنے والے شریروں کے حملہ کی زد میں آ سکتے ہیں چور ڈاکو اور درندے وغیرہ ان کی تاک میں رہیں گے ہاں اگر کم از کم تین اشخاص ہوں تو ان کا سفر محفوظ صورت میں ہوگا۔

چنانچہ دوسری حدیث سے اس کی وضاحت ہو جاتی ہے۔ حضور فرماتے ہیں:۔

"الشیطان یھم بالواحد والاثنین فاذا کانوا ثلاثۃ لم یھم بھم"

(موطا)

یعنی شیطان اکیلے شخص یا دو پر حملہ کا ارادہ کرتا ہے مگر تین ہوں تو ایسا نہیں کرتا یعنی ان کے لئے حفاظت اور امن کی صورت ہوتی ہے۔

سفر پر روانہ ہونے کی دعا

جب آپ سفر کے لئے کسی سواری کی رکاب پر قدم رکھتے تو بسم اللہ کہہ کر سوار ہو جاتے اور جب سواری پر بیٹھ جاتے تو یہ دعا پڑھا کرتے:۔

"سبحان الذی سخر لنا ھذا وما کنا لہ مقرنین وانا الی ربنا لمنقلبون۔ اللھم انا نسئلک فی سفرنا ھذا البر والتقوی ومن العمل ما ترضی۔ اللھم ھون علینا سفرنا ھذا واطو عنا بعدہ۔ اللھم انت الصاحب فی السفر والخلیفۃ فی الاھل۔ اللھم انی اعوذ بک من وعثاء السفر وکآبۃ المنظر وسوء المنقلب فی المال والاھل والولد۔" (مسلم)

یعنی پاک ہے وہ خدا جس نے ہم کو اس پر تسخیر بخشی ہے حالانکہ ہم اس کو اپنے قبضہ میں نہیں لا سکتے تھے اور ہم یقیناً ایک دن اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔ اے اللہ ہم تجھ سے اس سفر میں نیکی، تقویٰ اور ایسے عمل کے خواستگار ہیں جو تو پسند کرے اے اللہ ہمارے لئے اس سفر کو آسان کر دے اور اس کی دوری کو لپیٹ دے یعنی سفر جلدی طے ہو جائے۔ اے اللہ تو سفر میں میرا ساتھی اور رفیق ہے اور پیچھے گھر میں میرا قائمقام ہے۔ اے اللہ میں سفر کی سختیوں سے، ناپسندیدہ منظر سے اور مال اور اہل و عیال میں ناپسندیدہ تبدیلی سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

سفر سے واپسی کی دعا

جب آپ سفر سے واپس آتے تو وہی دعا کرتے جو سفر پر جاتے ہوئے کرتے تھے اور اس کے ساتھ یہ دعا بھی کرتے:۔

"آئبون تائبون عابدون لربنا حامدون۔"

یعنی ہم اس سفر سے توبہ کرتے ہوئے عبادت کرتے ہوئے اور اپنے رب کی حمد و ثنا کرتے ہوئے لوٹ رہے ہیں۔

کسی جگہ پڑاؤ کرنے کی دعا

"عن خولۃ بنت حکیم قالت سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول من نزل منزلا ثم قال اعوذ بکلمات اللہ التامات من شر ما خلق۔ لم یضرہ شئ حتی یرتحل من منزلہ ذلک۔"

(مسلم)

یعنی خولہ بنت حکیم رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جو شخص کسی جگہ پر پڑاؤ کرتے وقت یہ دعا مانگے

"اعوذ بکلمات اللہ التامات من شر ما خلق۔"

یعنی میں اللہ تعالیٰ کے مکمل کلمات سے اس کی مخلوق کی برائی سے بچنے کے لئے پناہ طلب کرتا ہوں۔

تو اس شخص کو اس جگہ سے کوچ کرنے تک کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکے گی

شہر یا بستی میں داخل ہونے کی دعا

جب آپ کسی بستی یا شہر میں داخل ہوتے تو یہ دعا پڑھتے:۔

"اللھم رب السموات السبع وما اظللن ورب الارضین السبع وما اقللن ورب الشیاطین وما اضللن ورب الریاح وما ذرین انا نسئلک خیر ھذہ القریۃ وخیر اھلھا ونعوذ بک من شرھا وشر ما فیھا۔"

یعنی اے ساتوں آسمانوں اور ان چیزوں کے رب جو آسمان کے سایہ کے نیچے ہیں اور اے ساتوں زمینوں اور ان چیزوں کے رب جن کو زمین نے اٹھایا ہوا ہے اور اے شیطانوں اور ان چیزوں کے رب جن کو انہوں نے گمراہ کیا ہے اور اے ہواؤں اور ان چیزوں کے رب جن کو یہ ہوائیں چلتی ہیں ہم تجھ سے اس بستی اور اس کے باشندوں کی بھلائی چاہتے ہیں اور تجھ سے اس بستی اور اس کے باشندوں کے شر سے پناہ مانگتے ہیں۔

معانقہ کرنا اور بغلگیر ہونا

جب آپ کے صحابہ رضی اللہ عنہم کسی سفر سے واپس آتے تو آپ ان سے ملاقات کے وقت مصافحہ فرماتے اور بعض سے معانقہ بھی فرماتے چنانچہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں:

"لما قدم جعفر واصحابہ تلقاہ النبی صلی اللہ علیہ فقبل ما بین عینیہ واعتنقہ۔"

یعنی جب حضرت جعفر اور ان کے ساتھی حبشہ سے واپس آئے تو آپ نے جعفر کے ماتھے کو بوسہ دیا اور اس سے معانقہ فرمایا۔

سفر میں قصر نماز

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سفر میں نماز قصر ادا فرماتے تھے۔ مدینہ سے روانگی سے لے کر واپس مدینہ آنے تک آپ کا یہی معمول تھا۔ چار رکعت والی فرض نماز دو رکعت ادا فرماتے۔ سنت نماز فرض نماز سے پہلے والی پڑھتے نہ بعد والی مگر فجر نماز والی سنت نہیں چھوڑتے تھے۔ حضور سفر میں اس کو ہمیشہ ادا فرماتے۔ وتر نماز بھی آپ سفر و حضر میں لازمی طور پر ادا فرماتے اور وہ کبھی نہیں چھوڑتے تھے۔

(۵)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چاول کی کاشت

محترم ملک غلام احمد صاحب عطاء وکیل الزراعت تحریک جدید

(۲)

کھاد ڈالنے کا طریقہ

پوٹاش اور فاسفورس کی کھادوں کی تمام مقدار اور نائیٹروجن کھاد کا ½ حصہ پود کی منتقلی سے پہلے کھیت میں آخری ہل چلاتے وقت بکھیر دیں۔ نائیٹروجن کی کھاد کا دوسرا ¼ حصہ پنیری کی منتقلی سے ۳۰-۳۵ دن بعد اور آخری حصہ ۴۰-۵۰ دن بعد ڈال دیں۔

یہ آخری ¼ حصہ فصل کی حالت دیکھ کر استعمال کرنا چاہیئے۔ اگر فصل کا رنگ اور بڑھوتری اچھی ہو اور فصل کے گرنے کا احتمال ہو تو اول تو یہ حصہ ڈالا ہی نہ جائے۔ ورنہ ضرورت کے مطابق اس میں کمی کی جائے۔

کھاد کا طریقہ استعمال

(۱) نائیٹروجن کھاد کی وہ مقدار جو کہ پنیری کی منتقلی سے قبل ڈالنی چاہیئے وہ زمین میں بذریعہ چھٹہ دے کر بعد میں ہل چلایا جائے تاکہ یہ زمین میں اچھی طرح مل جائے اس کے بعد زمین کو خشک نہ ہونے دیا جائے کیونکہ اس طرح نائیٹروجن کے ضائع ہونے کا احتمال زیادہ ہو جاتا ہے۔

(۲) نائیٹروجن کھاد کا وہ حصہ جو پنیری کی منتقلی کے بعد ڈالنا ہے وہ اس وقت ڈالا جائے جب کھیت میں پانی کی مقدار بالکل تھوڑی ہو اور کھیت خشک حالت میں نہ ہو۔

جڑی بوٹیوں کی تلفی

دھان کی فصل میں جڑی بوٹیوں کی وجہ سے پیداوار میں کافی کمی واقع ہو جاتی ہے۔ اس لئے ان کا تلف کرنا نہایت ضروری ہے۔ اس لئے کھیت میں تقریباً ایک ماہ پہلے پانی لگا دیں تاکہ جڑی بوٹیاں اگ آئیں اور پھر کدو کرتے وقت یہ تلف ہو جائیں۔

لاب لگانے کے بعد کھیت میں پانی کھڑا رہنا چاہیئے اور خشک نہیں ہونے دینا چاہیئے ورنہ جڑی بوٹیاں اگ آنے کا امکان ہے۔

کیمیائی طریق سے جڑی بوٹیوں کے انسداد کے لئے حسب ذیل ادویات استعمال میں لانے سے مفید نتائج نکلتے ہیں:-

سٹیم الف ۳۴ (Stam F 34)، سرکوپر (Surcoper) یا پروپنیل (Proponil)

ان میں سے کسی ایک دوائی کا ایک لیٹر ۵۰ گیلن پانی میں ملا کر کھڑی فصل میں سپرے کریں اور انہیں اس وقت استعمال کریں جبکہ فصل کی منتقلی کو ۲۰-۲۵ دن گزر چکے ہوں۔

دھان کی بیماریاں

دھان میں عام طور پر چار بیماریاں مشاہدہ میں آتی ہیں:-

(۱) دھان کا بھبکا یا بلاسٹ (۲) دھان کے پتوں کا جھلساؤ

(۳) دھان کے تنے کی سڑانڈ (۴) دھان کی کانگیاری

لیکن ان سب بیماریوں میں سے دھان کا بھبکا زیادہ نقصان دہ ہے۔ یہ بیماری شروع میں زرد سیاہی مائل دھبوں کی شکل میں پتوں پر ظاہر ہوتی ہے بعد میں یہ دھبے تکلا نما ◇ شکل اختیار کر لیتے ہیں۔ ان کا درمیانی حصہ خاکستری رنگ کا اور ارد گرد کا حصہ زرد ہو جاتا ہے۔ پتوں کی گانٹھوں پر حملہ کی صورت میں گانٹھیں سیاہ رنگ کی ہو جاتی ہیں اور فصل کمزور ہو کر گر جاتی ہے آخر میں اس کا حملہ پودوں کی گردن پر ظاہر ہوتا ہے اور سٹہ کی گردن بھی سیاہ رنگ کی ہو جاتی ہے اور سٹہ ٹوٹ جاتا ہے۔

بچاؤ کی تدابیر

اس بیماری سے بچاؤ کے لئے ڈائی تھین ایم ۴۵ کو ۲-۳ پونڈ ۵۰ گیلن پانی ملا کر فی ایکڑ سپرے کریں۔

(۲) زرخیز زمین میں زیادہ کھاد استعمال نہ کریں۔

(۳) فصل کی برداشت کے بعد پرالی اٹھا لیں اور اسے تلف کر دیں۔

(۴) جس کھیت میں یہ بیماری ظاہر ہو اس کا بیج آئندہ استعمال نہ کریں۔

دھان کے پتوں کے جھلساؤ۔ تنے کا سڑانڈ اور دھان کی بند کانگیاری کو روکنے کے لئے:-

(۱) متاثرہ بیج استعمال میں نہ لائیں

(۲) زیادہ کیمیائی کھادیں استعمال نہ کریں

(۳) متاثرہ علاقوں کی پرالی کھیت سے اٹھا کر اسے تلف کر دیں

چاول کے نقصان دہ کیڑوں کا انسداد

دھان کی فصل پر سب سے زیادہ نقصان تنے کے کیڑوں سے ہوتا ہے۔ لہٰذا دھان کے مڈھوں کو لازمی طور پر ماہ فروری کے آخر تک ہل چلا کر اکھاڑیں اور خود رو پودوں کو بھی تلف کر دیں (۲) ۲۰ مئی سے قبل پنیری ہرگز کاشت نہ کریں کیونکہ کیڑا اگیتی فصل پر پل کر پچھیتی فصل تباہ کر دیتا ہے۔ (۳) پنیری کاشت کرنے کے ۱۰-۱۵ دن بعد ڈی ڈی ٹی ۵ فیصدی سی کا دھوڑا ایک پونڈ + ایک پونڈ فی ایکڑ اس پر دھوڑا کریں اور ہفتے ہفتے کے وقفہ سے یہ عمل جاری رکھیں۔ (۴) لاب لگاتے وقت ان تمام پودوں کو جن میں "سوک" ہو کھیت میں منتقل نہ کریں (۵) کھیت میں کسی بھی دانہ دار کیڑے مار دوائی مثلاً لنڈین سڈانٹان یا سیوڈال کا چھٹہ کریں (۶) پروانے مارنے کے لئے روشنی کے پھندے استعمال میں لائیں۔

کھیت میں دانہ دار ادویہ پود کی کھیت میں ۲۵-۵۵ دن کے بعد حسب ذیل شرح استعمال کریں:-

نام ادویہ	پود لگانے کے ۲۰-۲۵ دن بعد	پود لگانے کے ۵۰-۵۵ دن بعد
لنڈین ۶ فیصدی (Lindane)	۳۳ پونڈ (۲ پونڈ عنصر فی ایکڑ)	۵۵ پونڈ (۳ پونڈ عنصر فی ایکڑ)
سیوڈال (Sevidol)	۲۰ پونڈ (۲½ پونڈ عنصر فی ایکڑ)	۳۰ پونڈ (۳¾ پونڈ عنصر فی ایکڑ)
ڈائزنان یا باسوڈین ۱۴ فیصدی	۷ پونڈ (ایک پونڈ عنصر فی ایکڑ)	۱۴ پونڈ (۲ پونڈ عنصر فی ایکڑ)

نوٹ:- یہ دانہ دار ادویہ کھڑے پانی میں چھٹہ کرنی چاہئیں لیکن جن زمینوں میں پانی کھڑا نہ ہو سکے وہاں یہ دانہ دار ادویہ استعمال نہیں کرنی چاہئیں۔ اس کے علاوہ یہ ادویہ ان کیڑوں کو نہیں مارتیں جو چاول کے دانہ پر پلتے ہیں مثلاً Rice Bug اور Stink Bug۔ ان کیڑوں کو مارنے کے لئے اینڈرین۔ سیون یا میلا تھیان یا میتھائل پیراتھیان استعمال کریں۔

جست کی کمی

جست کی کمی کلراٹھی زمینوں میں شدت سے ظاہر ہوتی ہے۔ یہ بیماری لاب لگانے کے ۱۵-۳۰ دن بعد شروع میں پودے کے نچلے پتوں پر سیاہی مائل چھوٹے چھوٹے دھبوں کی شکل میں ظاہر ہوتی ہے پھر اوپر کے پتے بھی اس سے متاثر ہونا شروع ہو جاتے ہیں۔ اس سے پودے کی بڑھوتری رک جاتی ہے۔ جن کھیتوں میں یہ علامت ظاہر ہو وہاں ۸-۱۰ پونڈ زنک سلفیٹ فی ایکڑ بذریعہ چھٹہ استعمال کریں۔ معمولی کمی کی صورت میں فصل کو سوکھا دینے سے بھی یہ کمی دور ہو جاتی ہے یا ڈائی تھین ایم ۴۵ کے ایک کلو گرام کو ۵۰ گیلن پانی میں ملا کر فصل پر سپرے کر دیا جائے تو یہ کمی دور ہو جاتی ہے۔

اس کے علاوہ لاب لگانے سے قبل اگر پنیری کی جڑوں کو زنک آکسائیڈ والے پانی میں ڈبو کر لگایا جائے تو بھی جست کی کمی دور ہو جاتی ہے۔ ایک ایکڑ کی پنیری کے لئے دو پونڈ زنک آکسائیڈ ۱۰ گیلن پانی میں حل کر لیا جائے۔

برداشت

فصل کی کٹائی اس وقت کرنی چاہیئے جب سٹہ کے نچلے حصہ میں دو یا تین دانے پورے بھر چکے ہوں لیکن ابھی ہرے ہوں۔ زیادہ دیر تک کھیت میں فصل رکھنے سے دانے جھڑنے شروع ہو جاتے ہیں۔

فصل اتنی ہی روزانہ کاٹنی چاہیئے جتنی کہ ساتھ ساتھ پھنڈائی ہو سکے اور ڈھیر لگانے کے وقت ترپال سے ڈھانپ دیا جائے۔

گیلی مونجی کو زیادہ عرصہ ڈھیر میں نہ رکھیں ورنہ گرمی پیدا ہونے سے بدبو آنے لگتی ہے اور چھڑائی کے وقت چاول معیاری حاصل نہیں ہوگا۔

○

درخواست دعا

میرے والد محترم خواجہ عبداللہ جان صاحب سبزی فروش رحمت بازار عرصہ سے بعارضہ فالج بیمار ہیں اور باوجود علاج کے طبیعت روبصحت نہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل و عاجل صحت عطا فرمائے اور ہماری پریشانیوں کو جلد دور کرے۔ آمین۔ (خواجہ بشارت احمد سبزی فروش۔ رحمت بازار ربوہ)

○

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ :۔

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل نمبر ۲۳۶۵۳

میں ملک محمد شریف ولد شیخ خدا بخش صاحب مرحوم قوم ککے زئی پیشہ ریٹائرڈ عمر ۵۹ سال پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۵/۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے
ایک مکان واقع ۲۲ نمبر چونگی راولپنڈی صدر
۶۰۰۰۰/- روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۳۱۹/- روپے ماہوار آمد بصورت پنشن ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہونگا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد۔ ملک محمد شریف ولد شیخ خدا بخش صاحب مکان ۲۳۳ دھمیال روڈ۔ راولپنڈی۔

گواہ شد۔ غلام حسن ولد غلام حیدر صاحب ہارلے سٹریٹ راولپنڈی۔

گواہ شد۔ محمد اسماعیل قریشی ولد حکیم محمد حسین قریشی دھمیال روڈ راولپنڈی۔

مسل نمبر ۲۳۶۵۴

میں نور محمد ولد عبداللہ صاحب قوم سدھو جٹ پیشہ زمینداری عمر ۶۷ سال پیدائشی احمدی ساکن چک ۲۶ ج۔ب آبادی خورد ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۸/۴ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ زرعی اراضی ۶۱ کنال واقع چک ۲۶ ج۔ب مالیت ۹۱۵۰۰/- روپے۔

۲۔ مکان سرکاری زمین پر بنا ہوا ہے ملبہ کی قیمت ۵۰۰۰/- روپے

میزان ۹۶۵۰۰/- روپے۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۲۰۰۰/- روپے سالانہ آمد بصورت زرعی اراضی ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد۔ نور محمد ولد عبداللہ صاحب چک ۲۶ ج۔ب فیصل آباد۔

گواہ شد۔ چوہدری محمد حسین ولد نواب دین صاحب صدر جماعت ۲۶ ج۔ب فیصل آباد۔

گواہ شد۔ محمد حسین ولد نواب دین صاحب وصیت ۵۵۰۸ گولبازار ربوہ۔

مسل نمبر ۲۳۶۵۵

میں محمد الیاس بشیر ولد حافظ محمد حسین صاحب مرحوم قوم قاضی پیشہ طالبعلم عمر ۱۷ سال پیدائشی احمدی ساکن ٹھٹھہ مندرانہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۲/۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا ماہوار جیب خرچ اس وقت ۱۰/- روپیہ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد۔ محمد الیاس بشیر ولد حافظ محمد حسین صاحب ٹھٹھہ مندرانہ جھنگ۔

گواہ شد۔ مبشر احمد طارق وصیت ۲۲۸۹۷ متعلم جامعہ احمدیہ ربوہ۔

گواہ شد۔ محمد علی نسیم فوٹوسٹیٹ سروس گولبازار ربوہ۔

مسل نمبر ۲۳۶۵۶

میں نیامت بی بی بیوہ چوہدری محمد ابراہیم صاحب مرحوم قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر ۷۰ سال پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد اسٹیٹ ضلع حیدرآباد۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۰/۱۱ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے

۱۔ خاوند کی زمین چک ۱۹۵ E.B ضلع وہاڑی ۱۲ ایکڑ ۱/۸ حصہ کی مالک ہوں مالیت ۱۵۰۰۰/- روپے

۲۔ حق مہر ۳۲/۵۰ روپے۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۳ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۳ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ نیامت بی بی بیوہ محمد ابراہیم صاحب گجر بشیر آباد اسٹیٹ۔ حیدرآباد۔

گواہ شد۔ محمد اسماعیل خالد وصیت ۵۰۶۲ بشیر آباد سندھ۔

گواہ شد۔ عبدالحلیم وصیت ۱۷۸۷۶ ٹیچر ہائی سکول بشیر آباد سندھ۔

مسل نمبر ۲۳۶۵۷

میں بشیر احمد رندھاوا ولد چوہدری عبدالمجید صاحب رندھاوا قوم جٹ پیشہ کاشتکاری عمر ۳۲ سال پیدائشی احمدی ساکن ولی پور ڈاکخانہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۴ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت ۱۰۰/- روپیہ بصورت جیب خرچ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد۔ بشیر احمد رندھاوا ولد چوہدری عبدالمجید رندھاوا ولی پور ڈاکخانہ سیالکوٹ۔

گواہ شد۔ محمد اعظم اکسیر ولد محمد اشرف صاحب مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ۔

گواہ شد۔ مقبول احمد خان ولد ناظر خان صاحب سیکرٹری مال لبستان افغاناں سیالکوٹ۔

درخواست دعا

میرا بیٹا عزیز محمد افضل شدید بیمار ہے احباب اس کی صحت کاملہ کیلئے دعا فرمائیں تکلیف گُردوں کی وجہ سے ہے۔
(محمد ارشد کارکن دفتر پرائیویٹ سیکرٹری)

آپ کو معلوم ہو چکا ہے؟
کہ
حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کے مشہور شاگرد
حکیم نظام جان صاحب (مرحوم)
کے دواخانہ کا نام اب
مشہور دواخانہ
ہو چکا ہے خط و کتابت کے لئے اب اتنا پتہ ہی کافی ہے:۔
حکیم عبدالحمید
مشہور دواخانہ
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ ۱۹
فون نمبر ۷۴۸۴۴
ربوہ۔ فون نمبر ۶۳۸

اشتہار نیلام جنگلات

ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ محکمہ نے کاٹی ہوئی فلنگ II تھنگ، فسٹ تھنگ سے حاصل شدہ لکڑی (نمبر ایک) پھڑی شدہ تقریباً 178472 مکعب فٹ بالن اور 5000 مکعب فٹ عمارتی جو کہ بھکر فارسٹ ڈویژن کی راجن شاہ بھکر پی این پی اور دریا خان رینج میں پڑی ہوئی ہے اور گرے پڑے درختوں کا نیلام بھی مورخہ 29-6-78 بوقت ۹ بجے صبح دفتر زیر دستخطی ایل-4 بلڈنگ ٹو ڈی اے کالونی میں ہوگا۔ شرائط نیلام اور تفصیل لکڑی موقعہ پر سنائی جائے گی۔

کامیاب بولی دہندہ سے ۱/۴ حصہ بطور زر بیعانہ موقعہ پر وصول کیا جائے گا۔ خواہشمند حضرات بولی میں حصہ لے کر فائدہ اٹھائیں۔

مزید تفصیلات کے لئے دفتر زیر دستخطی سے کسی بھی کام کے دن دفتری اوقات میں دیکھی جا سکتی ہیں۔

دستخط
مہتمم جنگلات
بھکر

(IPL-2807-564)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خدمتِ خلق کا ایک نادر موقع

ربوہ کے خدام فائدہ اُٹھائیں

(مکرم محمود احمد صاحب بنگالی مہتمم مقامی)

۱۵ مئی سے ربوہ کے بس اڈہ پر مسافروں کو ٹھنڈا اور میٹھا پانی پلانے کا انتظام کیا گیا ہے۔ روزانہ ۷۰، ۸۰ مشک پانی اور ۶ من برف صرف ہوتی ہے۔ اِس شدّتِ گرمی میں ٹھنڈا پانی ایک نعمتِ عظمیٰ ہے۔ بعض دفعہ پیسہ خرچ کرکے بھی مسافروں کو مناسب پانی نہیں ملتا۔ مسافر اِس بات کو خوب جانتے ہیں۔

ہمیں نہ برف کی ضرورت ہے نہ پانی کی۔ ہاں نوجوان خدمتِ خلق کے جذبہ کے ساتھ اِس فریضہ کو ادا کرنے کے لئے دفتر مقامی مجلس خدام الاحمدیہ سے رابطہ قائم کریں۔ بعض خدام اپنے فرائض سر انجام تو دیتے ہیں مگر انہیں بار بار کہنا پڑتا ہے۔ خوشی دلی سے کام کرنا چاہیئے اس سے کام بخوبی سر انجام پاتا ہے اور ثواب بھی ملتا ہے۔ کسی بھی رفاہِ عامہ کے کام میں تنگ دلی سے ثواب ضائع ہو جاتا ہے۔

میں یہ بھی درخواست کروں گا کہ جب اس خدمت کے لئے خدام تشریف لاویں تو لباس اور ہاتھ خصوصاً صاف ہوں اور وقار و شرافت اور سنجیدگی ہو کیونکہ لوگ ہماری ہر حرکت کو نوٹ کرتے ہیں۔

ہمارے بزرگ بھی اِس ثواب سے مستفیض ہو سکتے ہیں اگر وہ اپنے بچوں کو خدمتِ خلق کی اہمیت ذہن نشین کرائیں اور اس کی افادیت کو سمجھائیں اور اِس کام کو سر انجام دینے کے لئے بچوں کو تیار کرکے بھجوائیں۔

خدام خالصتہً حقوق العباد کی ادائیگی کے پیشِ نظر خدمتِ خلق کے اِس کام میں بڑھ چڑھ کر حصّہ لیں اور کسی ستائش یا صلہ کا خیال بھی اپنے دل میں نہ آنے دیں۔

زعماء کرام خدام الاحمدیہ سے درخواست ہے کہ وہ اپنے محلہ سے خدمتِ خلق کے لئے نوجوانوں کی فہرست تیار کرکے دفتر مقامی میں آکر اپنے فرائض کے متعلق ہدایات لے لیں۔

حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:-

"کبھی بھی یہ مت خیال کرو کہ لوگ تمہارے کام کی قدر نہیں کرتے تم لوگوں کی خاطر نہیں بلکہ خدا تعالیٰ کی خاطر خدمت کرو اور اللہ تعالیٰ کی محبّت اور خدمتِ خلق کو اپنی زندگیوں کا مقصد بناؤ۔ اگر تم ایسا کرو گے تو پھر تمہاری کامیابی میں کوئی شبہ نہیں رہے گا۔ یہ ضروری نہیں کہ طوفان اور سیلاب آئیں تو تم خدمت کرو مومن کو تو ہمیشہ یہ دعا کرنی چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ ان مصائب سے دنیا کو بچائے رکھے لیکن خدمتِ خلق کے مواقع ہر وقت میسّر آسکتے ہیں۔ مثلاً بیماروں کو دوائی لاکر دینا، غریبوں، محتاجوں، بیواؤں کی مدد کرنا یہ سب کام ایسے ہیں جو تم ہر وقت کر سکتے ہو اور یہ کام تمہارے پروگرام کا مستقل حصّہ ہونے چاہئیں۔" (الفضل یکم جنوری ۱۹۵۶ء)

شکریۂ احباب و درخواستِ دعا

میری جواں سال بچی عزیزہ نظیفہ البشریٰ کی اچانک وفات پر احبابِ جماعت کی طرف سے ہمدردی و غمگساری کے اظہار کے لئے پورا خاندان جملہ احباب کا شکرگزار ہے اور درخواست کرتا ہے کہ احباب ہمارے لئے آئندہ دعا فرماتے رہیں۔

میرے والد مکرم مولانا غلام احمد صاحب بدوملہوی اِس اچانک صدمہ کی وجہ سے بہت نڈھال ہیں ان کو بھی خصوصیت سے اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔

رشید احمد
رشید بوٹ ہاؤس گول بازار۔ ربوہ

ضرورت محررین

تحریکِ جدید میں محررین کی چند آسامیوں کے لئے محررین کی ضرورت ہے اِس لئے صرف سلسلہ کی خدمت کا شوق رکھنے والے میٹرک پاس نوجوان ۱۴ جون ۱۹۷۸ء بروز بدھ بوقت آٹھ بجے صبح وکالتِ دیوان میں تحریری امتحان کے لئے تشریف لاویں۔ صدر صاحب مقامی کی تصدیق اور تعلیمی اسناد ہمراہ لاویں۔ (وکیل الدیوان تحریکِ جدید ربوہ)

درخواستہائے دعا

(۱) میری چھوٹی ہمشیرہ رضیہ سلطانہ صاحبہ فرینکفرٹ (مغربی جرمنی) میں سخت بیمار ہیں اور ہسپتال میں داخل ہیں۔ انہیں گلوکوز اور آکسیجن لگی ہوئی ہے۔

میں خود بھی دل کے عارضہ سے بیمار ہوں میرا بچہ شیخ عطیع الرحمٰن بھی ابھی پوری طرح صحتیاب نہیں ہوا۔

احبابِ جماعت دردِ دل سے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ میری ہمشیرہ اور بچہ کو اور مجھے بھی صحتِ کاملہ عطا فرمائے۔ آمین

(بیگم شیخ محب الرحمٰن صاحب مرحوم (بنت حضرت محبوب عالم صاحب مرحوم آف راجپوت سائیکل ورکس نیلا گنبد لاہور)

(۲) برادرم سعید احمد صاحب ایڈووکیٹ ابن محترم بابو محمود احمد صاحب (ریٹائرڈ ریلوے) دل کے شدید دورہ سے بیمار ہیں اور ہسپتال میں زیرِ علاج ہیں۔ احبابِ جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے فضل سے کامل شفا عطا فرمائے۔ آمین۔

(عبدالمجید نیاز حیدرآباد سندھ)

تقریب شادی

۲۰ مئی ۱۹۷۸ء بروز ہفتہ میرے چھوٹے بھائی عزیزم منور احمد بھٹی ابن مکرم حکیم نصیر احمد صاحب بھٹی کی تقریبِ شادی عمل میں آئی۔ بارات گل روڈ گوجرانوالہ گئی اور اسی روز شام کو واپس آگئی۔ اگلے روز ۲۱ مئی ۱۹۷۸ء کو مکرم حکیم نصیر احمد صاحب بھٹی کے مکان پر دعوتِ ولیمہ ہوئی جس میں متعدد احبابِ جماعت اور غیر از جماعت دوست شامل ہوئے۔

منور احمد بھٹی کا نکاح ۱۲ مئی ۱۹۷۸ء بروز جمعۃ المبارک مسجد احمدیہ باغبانپورہ گوجرانوالہ میں بعد نماز جمعہ مکرم مولوی محمد اعظم صاحب اکسیر مربی سلسلہ احمدیہ نے عزیزہ ممتاز بیگم صاحبہ بنت مکرم صوفی بشیر احمد صاحب ثاقب سے تین ہزار روپیہ حق مہر پر پڑھا تھا۔

احبابِ جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اِس تعلق کو جانبین کے لئے ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین

(منیر احمد بھٹی ابن حکیم نصیر احمد صاحب بھٹی سول لائن گل روڈ گوجرانوالہ)

۱۹۷۶ء کے بعد

ترقی کی طرف ایک اور قدم

دواخانہ حکیم نظام جان دیر سے دُکھی مخلوق کی خدمت کرتا چلا آرہا ہے گوجرانوالہ میں اب زچہ بچہ کے لئے مکمل انتظامات کئے ہیں۔ زنانہ امراض کے علاج کا خاطر خواہ بندوبست ہے۔

دواخانہ حکیم نظام جان گوجرانوالہ۔ منیجر انوار احمد جان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۲

مجالس خدام الاحمدیہ ۵ جون سے ۱۵ جون تک عشرہ وصولی منائیں (مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعتِ احمدیہ انگلستان کے زیرِ اہتمام "مسیح کی صلیبی موت سے نجات" کے موضوع پر

لندن کی بین الاقوامی سہ روزہ کانفرنس کامیابی اور خیر و خوبی سے اختتام پذیر ہو گئی

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے اختتامی اجلاس میں زیرِ بحث موضوع پر ایک گھنٹہ تک خطاب فرمایا

ماریشس، لائبیریا، گھانا اور سیرالیون کے ہائی کمشنرز کے علاوہ شہر کے ممتاز زعماء کی شرکت

کانفرنس کے انعقاد پر برطانوی چرچ میں شدید پریشانی اور تشویش کے آثار

برٹش کونسل آف چرچز کی طرف سے موضوعِ زیرِ بحث پر دوستانہ تبادلہ خیالات کی دعوت

دعوت کی قبولیت پر مشتمل حضور ایدہ اللہ کا کانفرنس کے اختتامی اجلاس میں ایک اہم اعلان

ربوہ ۶ جون۔ محترم جناب صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب امیرِ مقامی کی خدمت میں آج لندن سے جو اطلاع بذریعہ کیبل گرام موصول ہوئی ہے اس کے بموجب جماعتِ احمدیہ انگلستان کے زیرِ اہتمام "مسیح کی صلیبی موت سے نجات" کے موضوع پر کامن ویلتھ انسٹی ٹیوٹ لندن کے آڈیٹوریم میں ۲ جون کو جو بین الاقوامی کانفرنس شروع ہوئی تھی وہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے تین روز تک کامیابی سے جاری رہنے کے بعد ۴ جون کو نہایت درجہ کامیابی اور خیر و خوبی سے اختتام پذیر ہوئی۔

جماعت ہائے احمدیہ عالمگیر کے روحانی سربراہِ اعلیٰ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس بین الاقوامی کانفرنس کے آخری اجلاس میں بنفسِ نفیس شرکت فرما کر انگریزی زبان میں ایک بصیرت افروز اختتامی خطاب فرمایا جو ایک گھنٹہ تک جاری رہا۔ اختتامی اجلاس میں ڈیڑھ ہزار کے قریب مہمانوں نے شرکت کی ان میں دنیا بھر کی جماعت ہائے احمدیہ کے مندوبین کے علاوہ ماریشس، لائبیریا، گھانا اور سیرالیون کے ہائی کمشنرز اور لندن شہر کے بعض ممتاز زعماء بھی شامل تھے۔ اجلاس میں سینکڑوں کی تعداد میں غیر احمدی احباب اور عیسائی حضرات بھی تشریف لائے ہوئے تھے۔ وہ بھی "مسیح کی صلیبی موت سے نجات" کے موضوع پر حضور ایدہ اللہ کے بصیرت افروز خطاب سے مستفیض ہوئے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
فون ۲۲۹
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴
روزنامہ الفضل ربوہ
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی
یوم بدھ
The Daily ALFAZL RABWAH
فی پرچہ ۲۵ پیسے
قیمت
جلد ۶۷/۳۲
۱۴ جمادی الثانی ۱۳۹۸ھ ۷ احسان ۱۳۵۷ہش ۷ جون ۱۹۷۸ء
نمبر ۱۲۸

اس بین الاقوامی کانفرنس کے انعقاد پر برطانوی چرچ میں اچھی خاصی ہلچل اور تشویش کے آثار منصۂ شہود پر آئے اور وہ اس طرح کہ برٹش کونسل آف چرچز کی طرف سے اس موقع پر ایک پریس ریلیز جاری کیا گیا جس میں جماعتِ احمدیہ کو زیرِ بحث موضوع پر دوستانہ تبادلۂ خیالات کی دعوت دی گئی۔ کانفرنس کے اختتامی اجلاس میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تقریر سے قبل محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب سابق صدر انٹرنیشنل کورٹ آف جسٹس نے برٹش کونسل آف چرچز کے جاری کردہ پریس ریلیز کا متن پڑھ کر سنایا۔ اس کے جواب میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جماعت ہائے احمدیہ عالمگیر کے روحانی سربراہِ اعلیٰ کی حیثیت سے ایک مختصر لیکن نہایت اہم اعلان فرمایا جس کے آخر میں حضور نے فرمایا ہم برٹش کونسل آف چرچز کے نمائندوں کے ساتھ تبادلۂ خیالات کی اس دعوت کو قبول کرتے ہیں اور اسی نوعیت کے تبادلۂ خیالات کی رومن کیتھولک چرچ کو بھی دعوت دیتے ہیں اور تجویز کرتے ہیں کہ تبادلۂ خیالات کے یہ اجلاس لندن، روم، مغربی افریقہ کے ایک دارالحکومت اور ایشیا کے ایک دارالحکومت اور اسی طرح ریاستہائے متحدہ امریکہ میں طرفین کی منظور کردہ تاریخوں اور شرائط کے مطابق منعقد ہوں۔

اس اہم اعلان کے بعد سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے "مسیح کی صلیبی موت سے نجات" کے موضوع پر خطاب فرمایا جو تین بجے سے چار بجے سہ پہر تک جاری رہا۔ آخر میں مکرم بشیر احمد خان صاحب رفیق امام مسجد لندن نے کانفرنس کے کنوینر کی حیثیت سے اس امر پر خاص خوشی و مسرت اور ازحد ممنونیت کا اظہار کیا کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہِ شفقت و ذرہ نوازی ان کی درخواست کو شرفِ قبول بخشا اور بنفسِ نفیس شرکت فرما کر اور بصیرت افروز خطاب سے نواز کر کانفرنس کو برکت بخشی۔ انہوں نے کانفرنس کے مقررین، مہمانانِ کرام، مندوبین اور کامن ویلتھ انسٹی ٹیوٹ کی انتظامیہ کا بھی بطورِ خاص شکریہ ادا کیا۔ اس طرح یہ سہ روزہ بین الاقوامی کانفرنس نہایت درجہ کامیابی اور خیر و خوبی سے اختتام پذیر ہوئی۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

اس ضمن میں محترم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب پرائیویٹ سیکرٹری نے محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب امیر مقامی کی خدمت میں جو کیبل گرام ارسال فرمایا ہے (باقی صفحہ پر)

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبد الحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رپورٹ نمبر ۴ - ۲۰ ر تا ۲۳ رمئی ۱۹۷۸ء

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کا زیورک میں ورود اور سہ روزہ قیام کے دوران اہم دینی اور جماعتی مصروفیات

احباب جماعت کے ساتھ ملاقات، استقبالیہ تقریب میں پُر معارف ارشادات، چھ یورپی باشندوں کی جماعت میں شمولیت

(مرتبہ:۔ مکرم ملک یوسف سلیم صاحب شاہد ایم۔ اے۔)

اس دورے میں حضور کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی رہی۔ حضرت سیدہ بیگم صاحبہ مدظلہا کی طبیعت ۲۱ر تاریخ کو ناساز ہوگئی تھی لیکن اللہ تعالیٰ نے فضل فرمایا اور جلد صحت ہوگئی۔ الحمد للہ۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور اور آپ کے رفقائے سفر کو صحت و عافیت سے رکھے، حضور کے پیش نظر جو بلند دینی مقاصد ہیں ان میں کامیابی عطا فرمائے۔

فرینکفورٹ سے روانگی

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ مع حضرت سیدہ بیگم صاحبہ و دیگر افراد قافلہ ۲۰ رمئی بروز ہفتہ گیارہ بجے قبل دوپہر فرینکفورٹ سے بذریعہ موٹر کار زیورک روانہ ہوئے۔ روانگی سے قبل حضور نے مسجد نور کے سامنے تمام حاضر خدام سے مصافحہ فرمایا۔ برادرم مکرم شریف خالد اور ظہیر احمد چوہدری کو بھی اس سفر میں شریک ہونے کی خصوصی سعادت نصیب ہوئی۔ مکرم خالد صاحب حضور کی کار ڈرائیو کرنے پر مامور تھے اور برادرم ظہیر سلمہ اللہ تعالیٰ کی کار میں جسے وہ خود ڈرائیو کر رہے تھے قافلہ کے دیگر افراد سوار تھے۔ ایک تیسری کار میں محترم صاحبزادہ مرزا فرید احمد سلمہ اللہ تعالیٰ، امام منصور احمد خان اور رفیق اختر روزی حضور کے ساتھ جرمنی کی سرحد تک ہم سفر رہے۔ ایک ہائی وے ریسٹورنٹ میں دوپہر کا کھانا کھایا۔ ساڑھے تین بجے بازل (Basel) پہنچے۔ یہاں جرمنی کی سرحد ختم ہوتی ہے۔ دونوں ملکوں کی پاسپورٹ چیکنگ چند منٹوں میں طے پا گئی اور چند قدم آگے سوئٹزرلینڈ میں داخل ہوئے تو برادرم مکرم نسیم مہدی صاحب امام محمود مسجد زیورک نے حضور کا خیر مقدم کیا۔ اس موقع پر چوہدری مشتاق احمد باجوہ، شیخ ناصر احمد، غانین (Ganian) احمدی دوست مکرم احمد کوئینو صاحب اور شیخ لطیف احمد آف جنیوا بھی حضور کے استقبال کے لئے موجود تھے۔ مکرم کوئینو (Quano) صاحب جنیوا میں اقوام متحدہ کے غانا مشن میں سیکنڈ سیکرٹری ہیں۔ یہاں سے یہ دوست بھی جو دو کاروں پر سوار تھے قافلے میں شامل ہوگئے۔ کچھ فاصلے پر ایک برلب سڑک ریسٹورنٹ میں حضور نے اپنے جملہ خدام سمیت چائے پی۔

زیورک میں ورود مسعود

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی سواری خدا تعالیٰ کے فضل سے بخیریت ٹھیک چھ بجے شام (پاکستانی وقت کے مطابق رات دس بجے) مسجد محمود زیورک پہنچی جہاں سوئس، یوگوسلاو، البانین، ترک احمدی اور چند غیر احمدی دوستوں کے علاوہ سوئٹزرلینڈ میں مقیم بعض پاکستانی احمدی دوست حضور کے استقبال میں چشم براہ تھے حضور نے جملہ احباب سے مصافحہ فرمایا۔ ایک بچے نے حضور کی خدمت میں ایک خوبصورت گلدستہ پیش کیا۔ مقامی لجنات نے حضرت سیدہ بیگم صاحبہ کو خوش آمدید کہا۔

کھانے کی دعوت میں

رات مشن ہاؤس کے لیکچر روم میں حضور کے اعزاز میں کھانے کی دعوت دی گئی جس میں مقامی دوستوں کے علاوہ باہر سے تشریف لانے والے احمدی اور غیر از جماعت دوستوں نے بھی شمولیت فرمائی۔ دوستوں کا اپنے پیارے امام ایدہ اللہ تعالیٰ سے عقیدت و محبت کا یہ عالم تھا کہ وہ کھانا کھانے میں اتنی دلچسپی نہیں لے رہے تھے جتنی حضور کی باتیں سننے میں خوشی محسوس کر رہے تھے۔ اور ایسا محسوس ہوتا بھی کیوں نہ جب کہ ان کے نہایت ہی پیار کرنے والے آقا انہیں شرف ملاقات سے نوازنے اور سلامتی کی دعائیں دینے کے لئے بنفس نفیس ان کے ملک میں تشریف لائے تھے۔

دنیا کی سلامتی اسلام میں ہے

کھانے کی میز پر حضور ایدہ اللہ پروفیسر نجم الدین منظر کورالی اور چوہدری مشتاق احمد باجوہ سے باتیں کر رہے تھے۔ مجھے باجوہ صاحب نے بتایا کہ Universal morality کے موضوع پر جو بات چلی تھی وہ اسلام کی عالمگیر دعوت پر ختم ہوئی۔ حضور نے اس موقع پر مثالیں دے کر بتایا کہ یورپین مفکرین کے نظریات تضاد کا مجموعہ ہیں۔ یورپ نے شخصی آزادی کا علم بلند کیا تھا اب وہ خود اُن کے لئے وبال جان بن گئی ہے۔ ایک طرف بد چلنی اور بے راہ روی اپنی انتہا کو پہنچ گئی ہے تو دوسری طرف دہشت پسندانہ سرگرمیوں میں دن بدن اضافہ ہو رہا ہے اور یہ اسلئے کہ مغربی اقوام نے فطری قویٰ کے اخلاقی اور روحانی پہلوؤں اور ان کی صحیح نشوونما کو نظر انداز کر رکھا ہے۔

آپ نے فرمایا جسمانی اور ذہنی صلاحیتوں کی طرف تو توجہ ہے اور بہت توجہ ہے لیکن اخلاقی اور روحانی اقدار سے ان کا برابر انحراف ان کو تباہی کی طرف لے جا رہا ہے جس سے بچنے کی ایک ہی صورت ہے کہ مغربی اقوام اسلام کے جھنڈے تلے جمع ہو جائیں کیونکہ یہی وہ امن اور سلامتی کا حصار ہے جو اس وقت دنیا کی عافیت کا ضامن ہے۔

کھانے کے بعد تمام احباب نے حضور کی اقتداء میں مغرب اور عشاء کی نمازیں پڑھیں جو حضور نے جمع کر کے پڑھائیں اور پھر تھوڑی دیر تک مسجد میں تشریف فرما رہ کر سوئٹزرلینڈ میں تبلیغ اسلام اور اشاعت قرآن کے بارہ میں گفتگو فرماتے رہے۔

احباب سے ملاقاتیں

۲۱رمئی۔ اتوار کے دن حضور سے انفرادی اور اجتماعی ملاقاتوں کا پروگرام تھا۔ حضور نے دوپہر سے قبل زیورک اور باہر سے تشریف لانے والے بعض احباب کو انفرادی ملاقات کا شرف بخشا۔

اڑھائی بجے حضور مسجد میں تشریف لائے اور ظہر و عصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نماز سے قبل حضور نے مکرم چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ کو ارشاد فرمایا کہ وہ یہ اعلان کریں کہ میں (حضور ایدہ اللہ) چونکہ مسافر ہوں اور مسافر کے لئے حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ وہ نماز قصر کرے اسلئے میں قصر نماز پڑھاؤں گا لیکن مقامی دوست اپنی نماز پوری کر کے سلام پھیریں۔ خاکسار عرض کرتا ہے کہ ہمارے وہ بھائی جو نئے نئے مسلمان ہوئے ہیں ان کی تربیت کے لئے یہ اعلان ضروری تھا۔

استقبالیہ دعوت اور حضور کی مختلف احباب سے گفتگو

نمازوں سے فارغ ہونے کے بعد حضور لیکچر روم میں تشریف لے گئے جہاں حضور کی زیورک میں تشریف آوری کی خوشی میں استقبالیہ دعوت کا اہتمام کیا گیا تھا جس میں ۶۵ سے زائد احمدی دوستوں کے علاوہ ان غیر از جماعت معززین نے بھی شمولیت فرمائی جو کسی نہ کسی طرح زیر تربیت چلے آرہے ہیں۔ حضور کا ان دوستوں سے فرداً فرداً تعارف کروایا گیا۔ اس موقع پر چند دوستوں کے ساتھ بڑی دلچسپ گفتگو بھی ہوئی۔ یہ گفتگو جو زیادہ تر انگریزی میں ہوئی اور دو گھنٹے سے زیادہ وقت تک جاری رہی اس کا خلاصہ مختصراً ذیل میں درج کرتا ہوں۔

ڈاکٹر حسن صاحب جو البانین رائل فیملی کے ممتاز فرد ہیں اپنے بھائی ڈاکٹر پرنس اسماعیل حسن صاحب کے ساتھ آئے ہوئے تھے۔ یہ دونوں بھائی جماعت احمدیہ کی اسلامی خدمات کے معترف اور حضور کی شخصیت سے بہت متاثر ہوئے۔

ایک ترک ڈاکٹر کے سوالوں کے جواب

ایک ترک دوست جو ڈینٹسٹ ڈاکٹر ہیں اور بڑے سنجیدہ طبع ہیں اور یہاں ٹرکش سوسائٹی کے سیکرٹری بھی ہیں اور ایک دفعہ پہلے بھی حضور سے مل چکے ہیں اس موقع پر بھی حضور سے بڑے تپاک سے ملے۔ حضور کی ان سے مکرم شیخ ناصر احمد صاحب کی ترجمانی میں بڑی لمبی گفتگو ہوئی۔ اثنائے گفتگو میں ڈاکٹر صاحب نے حضور سے چند سوال کئے:۔

(۱) تعلق باللہ کیا ہے؟ (۲) یہ کس طرح پتہ لگتا ہے کہ انسان کا خدا سے تعلق پیدا ہوگیا ہے؟ (۳) خدا کے بندوں اور دوسرے لوگوں میں امتیاز کیا ہے؟ (۴) جن کیا ہوتے ہیں؟ چنانچہ حضور نے ان کو تعلق باللہ اور اس کی حقیقت، مومنوں سے خدا کا امتیازی سلوک اور جنوں کی ماہیت نہایت دلنشین پیرایہ میں سمجھائی۔ اپنے سوالوں کے اطمینان بخش جواب پانے کے بعد وہ حضور سے کہنے لگے آپ نے امریکہ میں دس سالوں میں دس لاکھ قرآن کریم شائع کرنے کا اعلان فرمایا ہے۔ دس سال کا عرصہ تو بڑا لمبا عرصہ ہے کیا

(باقی صفحہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت ہائے احمدیہ گیمبیا کا چوتھا جلسہ سالانہ

● حضرت خلیفۃ المسیح الثالث و وکیل التبشیر کے روح پرور پیغامات ● وزیر معاشرتی بہبود و صحت کا خطاب ● سینیگال کے وفد کی شرکت ● علمی و تربیتی تقاریر ● مجلس شوریٰ کا انعقاد ● ۶ افراد کا قبولِ احمدیت۔

مکرم مرزا عبدالحق صاحب ٹیچر نصرت ہائی سکول بنجول ۔ گیمبیا

افریقہ کے پُرامن ملک گیمبیا کے دارالحکومت بنجول (BAN JUL) میں جماعت احمدیہ کا تین روزہ چوتھا جلسہ سالانہ خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے ۲۴ تا ۲۶ مارچ نصرت ہائی سکول کی وسیع گراؤنڈ میں منعقد ہوا۔

جلسہ کا پروگرام اور دعوتی کارڈ چھپوا کر قبل از وقت تقسیم کئے گئے اور ریڈیو پر متعدد بار انعقادِ جلسہ کے بارہ میں اعلان ہوا۔ پروگرام کے ساتھ مزید دو صفحات پر جماعت احمدیہ کا تعارف اور اشاعت اسلام کے لئے مساعی کے علاوہ گیمبیا میں جماعت احمدیہ کی ترقی کا ایک جائزہ بھی پیش کیا گیا۔

جملہ کارروائی جلسہ انگریزی و عربی کے علاوہ مقامی زبان وُلف (Wolof) منڈنگا (Madinga) میں ترجمہ کر کے سنائی جاتی رہی۔ ترجمانی کے فرائض جناب الحاج ابراہیم جکنی صاحب، جناب علی باہ صاحب، جناب محمد امپائی صاحب، جناب استاذ تاما چام صاحب، جناب بابا ٹراولے صاحب اور جناب آنتھاک صاحب نے ادا کئے۔

جلسہ کے ایام میں ایک طرف بک سٹال لگایا گیا تھا جہاں قرآن کریم کے علاوہ دیگر لٹریچر انگریزی و عربی میں فروخت کے لئے موجود تھا۔ حاضری اجلاس تین صد کے قریب تھی۔ ہر طبقہ کے غیر از جماعت احباب بھی کافی تعداد میں موجود تھے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے دورانِ جلسہ ۶ افراد نے قبول احمدیت کر کے داخل سلسلہ ہوئے۔ ایک صاحب نے قرآن کریم کے ۱۰ نسخے کسی ہوٹل میں رکھنے کی پیشکش کی۔ جزاہ اللہ تعالیٰ۔ جماعت ہائے احمدیہ گیمبیا کے علاوہ سینیگال سے ۶ افراد پر مشتمل ایک وفد شریک جلسہ ہوا۔

افتتاحی اجلاس:

افتتاحی اجلاس کا آغاز نماز جمعہ کی ادائیگی کے بعد زیر صدارت آنریبل منسٹر جناب ایم سی جیلو (M.C. Jallow) وزیر برائے سماجی بہبود و صحت۔ تلاوت قرآن پاک سے ہوا۔ جو مکرم محمد محمود اقبال صاحب نے کی۔ آپ نے قرأت کے بعد آیات کا ترجمہ بھی پڑھ کر سنایا۔ وزیر موصوف نے انگریزی اور مقامی زبان وُلف میں خطاب کرتے ہوئے جماعت کی طرف سے اشاعت اسلام کے لئے مساعی اور ملک میں عوام الناس کی سہولت کے لئے تعلیمی و طبی میدان میں کوششوں کو سراہا اور توقع ظاہر کی کہ جماعت اپنی جدوجہد میں اضافہ کرتے ہوئے جلد از جلد کامیابی سے ہمکنار ہوگی۔

امیر جماعت و مشنری انچارج جناب مولوی داؤد احمد صاحب حنیف نے اپنی افتتاحی تقریر میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا پیغام پڑھ کر سنایا جو حضور نے ازراہ شفقت اس موقع کے لئے مرحمت فرمایا۔ پیغام کے متن کا ترجمہ پیش خدمت ہے:۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

پیارے بھائیو اور بہنو!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مجھے یہ معلوم کر کے بہت خوشی ہوئی کہ مارچ کے آخری ہفتہ میں آپ اپنا جلسہ سالانہ منعقد کر رہے ہیں۔ خدا تعالیٰ آپ کو کامیابی سے ہمکنار کرے اور اس اجتماع کو آپ سب کے لئے بابرکت بنائے۔ آمین!

اس موقع کی مناسبت سے چند باتیں آپ سے کہنا چاہتا ہوں

میرے عزیزو! نئے چیلنج اور نئے امکانات دنیا میں ہر طرف پھیلے ہوئے ہیں۔ علم کے میدان میں غیر معمولی کامیابی کے باوجود انسان ذہنی سکون سے محروم ہے۔ مغرب تہذیب کا دعویدار ہے جبکہ حقیقی تہذیب ناپید ہے۔ ہر ایک مساوات کا نعرہ تو لگاتا ہے مگر اس پر عمل کوئی نہیں کرتا۔ حیاتِ انسانی کا کوئی بھی پہلو ایسا نہیں جس میں رنگ نسل کا تفرقہ روا نہ ہو۔ بڑی بڑی اقوام ہر ممکن طریق سے تیسری دنیا کی اقوام کے استحصال میں مصروف ہیں۔ الغرض یہ کہ دنیا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پیغام کو نظر انداز کرنے کی وجہ سے ایک بحران کا شکار ہے۔ ہر قسم کے ذرائع ابلاغ کے باوجود دنیا کا اکثر حصہ ابھی تک اس پیغام سے بے بہرہ ہے یا جن تک یہ صدا پہنچی بھی تو انہوں نے اسے حقیقی توجہ کے لائق نہیں سمجھا۔

ان حالات میں آپ پر لازم ہے کہ اسلام کو اکناف عالم میں پہنچانے کیلئے اپنی جملہ صلاحیتوں کو بروئے کار لائیں تاہم آپ کی پہلی ذمہ واری اپنی قوم سے متعلق ہے۔

آپ کو کبھی یہ نہ بھولنا چاہیئے کہ تم مہدی علیہ السلام کی جماعت ہو۔ لہٰذا آپ پر بہت سی ذمہ داریاں بھی عائد ہوتی ہیں۔

قرآنی پیشگوئیوں اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے واضح ارشادات کے مطابق جملہ مذاہب پر اسلام کی آخری فتح امام مہدیؑ اور اس کی جماعت کے ذریعہ مقدر ہے۔ خدا تعالیٰ کا مہدی علیہ السلام سے وعدہ ہے کہ ان کے بعد تاقیامت یہ کام ان کے خلفاء کے ذریعہ جاری رہے گا۔ اس لئے حقیقی برکات خلافت سے ہی وابستگی میں ہیں۔ پس خلافت سے حقیقی وفاداری قائم رکھو اور اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھامے رکھو۔ قرآن سیکھو اور اپنے افکار و اعمال میں اسے راہنما بناؤ۔ اپنے اندر حقیقی تبدیلی پیدا کرو اور دنیا کو الٰہی نور سے آشنا کر کے اپنی خواہشات کو رضائے الٰہی کے لئے قربان کر دو۔ خدا تعالیٰ کی تجلّی ہر طرف اور ہر طرف اسی صورت میں دنیا دیکھے گی۔ اللہ تعالیٰ ہمیشہ آپ کا حامی و ناصر رہے۔ آمین! والسلام

مرزا ناصر احمد

خلیفۃ المسیح الثالث

حضور ایدہ اللہ کے پیغام کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر کا پیغام پڑھ کر سنایا گیا۔ ترجمہ پیش خدمت ہے:۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

برادرانِ اسلام۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ،

مجھے یہ معلوم ہوا ہے کہ گیمبیا جماعت اپنا چوتھا جلسہ سالانہ بنجول میں منعقد کر رہی ہے۔ مشنری انچارج نے مجھ سے یہ خواہش ظاہر کی ہے کہ میں اس موقع پر پیغام ارسال کروں

سب سے پہلے گیمبیا میں اپنے تمام بھائی بہنوں کو السلام علیکم کہتا ہوں اور یاد دلاتا ہوں کہ آپ کا یہ جلسہ عام دنیاوی میلوں کی طرح نہیں ہے بلکہ یہ خالصتہً ایک روحانی اجتماع ہے۔ آپ سب یہاں اللہ تعالیٰ کے احکامات۔ اس کے پیارے رسولؐ کے ارشادات سننے اور اپنے ایمانوں کو تازہ کرنے اور ان میں نئی امنگ اور روح پیدا کرنے کے لئے جمع ہوئے ہیں۔ لہٰذا ضروری ہے کہ یہ ایام دعاؤں اور ذکر الٰہی میں گزاریں۔

اسلام کے مستقبل کے بارہ میں افریقہ سے بہت سی توقعات وابستہ ہیں۔ تقریباً ۱۴۰۰ سال قبل آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے پیشگوئی فرمائی تھی کہ پسماندہ اقوام آخری زمانہ میں ابھریں گی اور دنیاوی ترقی حاصل کریں گی۔

اس پیشگوئی کے پورا ہونے کا وقت آن پہنچا ہے اور بیداری کے آثار نمایاں ہیں۔ افریقہ کے بیشتر ممالک مغربی استعمار کے چنگل سے آزاد ہو کر خود اپنے مقدر کے مالک بن چکے ہیں۔ گیمبیا بھی ان خوش نصیب ممالک میں سے ہے جو غیر ملکی استبداد سے آزادی حاصل کر چکا ہے۔ اس آزادی کا مطلب یہ ہونا چاہیئے کہ آپ بنی نوع انسان کی خدمت میں مصروف ہو جائیں۔ احمدیت انسانیت کی بے لوث خدمت کی دعویدار ہے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام روحانی انقلاب برپا کرنے کے لئے مبعوث ہوئے تھے۔ آپ کو ایک کشف میں بتایا گیا تھا کہ احمدیت کے ذریعہ جدید نظامِ عالم قائم کیا جائے گا اور ایک نیا آسمان اور نئی زمین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بنائی جائے گی۔

درحقیقت آپ وہ خوش نصیب جماعت ہیں جنہوں نے امام الزمانؑ کو قبول کیا ہے۔ اور اس کی آسمانی دعوت کی طرف کان دھرے ہیں۔ لہٰذا میں آپ کو دعوت دیتا ہوں کہ آگے بڑھیں اور دنیا کی اقوام کی روحانی اصلاح کا بیڑہ اٹھائیں۔ غلبۂ اسلام کا دور شروع ہو چکا ہے۔ چنانچہ مسابقت کی اس دوڑ میں اپنی صحیح ذمہ داری کو پہچانیں۔ فی زمانہ دنیا سچائی کی تلاش میں سرگرداں ہے اب اُن تک حقیقی اسلام پہنچانا آپ کا فرض ہے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے آپ کے پاس تو وہ زندگی بخش روحانی تریاق ہے جس کے باعث دنیا تباہی سے بچ سکتی ہے۔ اگرچہ دنیا اس آبِ حیات سے ناآشنا ہے تاہم آپ نے تو اس کا ذائقہ چکھا ہے۔ اب یہ آپ کی ذمہ داری بن جاتی ہے کہ اس بیش قیمت پیغام کو باقی لوگوں تک پہنچا کر انسانیت کو تباہی کے گڑھے میں گرنے سے بچائیں۔

پس آپ اپنے ذاتی کردار اور دعاؤں کے ذریعہ اس پیغام کی اشاعت کریں۔ کیونکہ اسی سے تمام لوگوں کی نجات وابستہ ہے۔

میری دعا ہے کہ آپ کا یہ جلسہ آپ سب کے لئے بے شمار برکات و فیوض کا موجب ہو۔ ہمیشہ دین آپ کا حامی و ناصر ہو اور وہی آپ کی راہنمائی کرتا رہے آمین

مرزا مبارک احمد
وکیل التبشیر

پیغامات کے سنائے جانے کے بعد جناب امیر صاحب نے اپنے خطاب میں احباب جماعت کو ذکر اللہ اور عبادات کو سنوار کر ادا کرنے کی طرف توجہ دلائی اور فرمایا کہ آپ حضرت امام مہدی علیہ السلام کی دعوت پر لبیک کہتے ہوئے اپنا وقت اور مال خرچ کر کے سفر کی صعوبتوں کو برداشت کر کے یہاں جمع ہوئے ہیں۔ تو اب ضروری ہے کہ تمام وقت ذکر اللہ۔ ذکر رسولؐ اور غلبۂ اسلام کے لئے دعاؤں میں گزاریں۔ خدا تعالیٰ کے بے شمار فضل و احسان کے مقابل ہماری عبادات عجز، ایثار اور تقویٰ کے ساتھ سنوار کر ادا ہوں۔ آپ نے محاسنِ قرآن کریم بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ قرآن کو محور و مرکز جانتے ہوئے اسلامی تعلیمات کو دستور العمل بنائیں اور اس کی اشاعت کے ذرائع سوچیں کہ جلد از جلد خالق حقیقی کا پیغام اس کی مخلوق تک پہنچ جائے اور وہ اس کی معرفت سے آشنا ہو جائیں۔

ریڈیو رپورٹ

اختتامی اجلاس کے بارہ میں ریڈیو گیمبیا سے خبروں میں یوں نشر ہوا:۔

"جماعت احمدیہ گیمبیا کا جلسہ سالانہ کا اختتامی اجلاس آج (یکم مارچ) آنریبل ایم سی جیلو (M.C. Jallow) وزیر سماجی بہبود و صحت کی صدارت میں نصرت ہائی سکول کے میدان میں انعقاد پذیر ہوا۔ وزیر موصوف نے اپنے خطاب میں جماعت کی طرف سے اشاعت اسلام کے لئے مساعی اور عوام کے لئے تعلیمی و طبی فراہم کردہ سہولیات کو سراہا۔ آپ نے اس خواہش کا اظہار کیا کہ ہر ایک تک اسلامی تعلیمات پہنچانے کے لئے جماعت اپنی کوششوں کو دوبالا کرتے ہوئے جلد از جلد کامیابی سے ہمکنار ہو۔"

ریڈیو نشریہ میں حضرت امام جماعت احمدیہ کے پیغام کے ایک حصہ کا نمایاں طور پر ذکر کیا گیا۔ نشریہ کے آخر میں کہا گیا:۔

"امیر جماعت ڈی۔ اے حنیف نے سامعین کو قرآن پڑھنے۔ سمجھنے اور اسے لائحہ عمل بنانے کی طرف خاص طور پر توجہ دلائی۔"

اختتامی خطاب کے بعد پہلی تقریر "آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم، حضرت امام مہدی علیہ السلام کی نظر میں" کے موضوع پر خاکسار کی تھی۔ آغاز تقریر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اعلان "ہمارا عقیدہ" (ماخوذ ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۲۵۲، صفحہ ۲۵۳) سے ہوا جس میں حتمی طور پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خاتم النبیین اور قرآن کو خاتم الکتب اور آپ کی تعلیم کو ہی صرف ذریعہ نجات قرار دیا ہے۔ نیز یہ کہ آپ کی تعلیمات سے سرمو انحراف گمراہی اور ضلالت ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے حضرت امام مہدی علیہ السلام کی والہانہ عقیدت اور مخلصانہ فدائیت کے واقعات میں سے ایک چشم دید گواہی آپ کے مخلص مرید حضرت مولوی عبدالکریم صاحبؓ کی بیان کی گئی جس میں انہوں نے حضور کو اتفاقاً مسجد میں نہایت رقت و گریہ وزاری سے ایک شعر کو بار بار گنگناتے سنا۔ جو حضرت حسانؓ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات پر کہا تھا۔

"كنت السواد لناظري فعمي علي الناظر
من شاء بعدك فليمت فعليك كنت احاذر"

اس کے ساتھ ساتھ حضورؑ کے عربی اور فارسی منظوم کلام پیش کیا گیا جو آپؑ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح میں صدق دل اور جوش محبت سے کہے۔ الغرض آپؑ کی تحریرات نثر و نظم اور آپؑ کی پوری زندگی اپنے پیارے آقا سے دلی پیوندگی کی آئینہ دار ہیں۔ اللهم صلی علی محمد و آل محمد!

دوسری تقریر "احمدیت کیا ہے؟" کے موضوع پر مکرم بابا لٹراولے صاحب کی تھی۔ آپ نے تفصیل سے اس امر پر روشنی ڈالی کہ احمدیت ہی حقیقی اسلام ہے۔ آپ نے جماعت احمدیہ کے عقائد بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ اشاعتِ اسلام ایسی عظیم خدمت کے باعث جماعت احمدیہ کو ایک خاص امتیاز حاصل ہے اور یہی جماعت کے قیام کی غرض ہے۔ ہر ممبر جماعت کا فرض ہے کہ حقیقی اسلام کے غلبہ کے لئے تبلیغ اور حسنِ کردار کے ذریعہ ہر ممکن کوشش کرے۔

اس اجلاس کی آخری تقریر ایک نہایت مخلص فدائی اور مستعد کارکن جناب الحاج ایل ایس۔ جوارا صاحب (L.S. Jawara) کی تھی۔ آپ کی تقریر کا موضوع تھا "امن کا علمبردار۔ اسلام"۔ آپ نے موجودہ اخلاقی پستی اور دہریت یا بے راہ روی کے نتیجہ میں معاشرتی پریشانیوں اور سماجی الجھنوں کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ اسلام نہ صرف فرد کی اپنے خالق کے ساتھ تعلق میں راہنمائی کرتا ہے بلکہ فرد کے فرد کے ساتھ۔ فرد کے معاشرہ کے ساتھ اور فرد کے حکومت کے ساتھ نیز ایک حکومت کے دوسری حکومت کے ساتھ تعلقات کی حدود متعین کر کے امن اور صلح کا ماحول پیدا کرتا ہے مگر افسوس کہ انسانی حقوق کی پرچار کرنے والے انسانیت کی خیر خواہی کی بجائے ایک دوسرے پر سبقت لے جانے کی خاطر مہلک ترین ہتھیار بنائے جا رہے ہیں۔ غرضیکہ امن کا انحصار اسلامی طریق کار یعنی اپنی حدود کو توڑے بغیر بے لوث خدمت میں ہے۔

مجلس شوریٰ

پہلے دن کا دوسرا اجلاس نماز مغرب و عشاء کی ادائیگی اور کھانے کے بعد ۹ بجے مکرم جناب امیر صاحب کی صدارت میں تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوا جو مقامی مبشر الحاج ابراہیم جکنی صاحب نے کی۔ یہ اجلاس اس لحاظ سے اہم تھا کہ جماعت کی مجلس شوریٰ نے آئندہ سال کے لئے مرکزی مجلس عاملہ کا انتخاب کرنا تھا۔ [illegible] صاحب نے انتخاب کی اہمیت۔ جماعتی ترقی کار اور دینی خدمت کے لئے مجوزہ آدمی کے لئے اوصاف تقویٰ و دینی علم کی طرف توجہ دلائی۔ چنانچہ عہدہ داران کا انتخاب حسب قواعد نہایت امن و سکون اور وقار کے ساتھ مکمل ہوا۔

انتخاب سے قبل جنرل سیکرٹری جناب الحاج ٹی۔ بی فون (T. B. Foon) صاحب نے رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ ماضی میں پیش آمدہ مشکلات کے باوجود آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت کی پوزیشن نہایت مستحکم ہے۔ جماعت کا اہم تعلیمی ادارہ نصرت ہائی سکول نہایت خوش اسلوبی سے خوشکن نتائج دکھاتے ہوئے ملک کی خدمت اور ترقی میں نمایاں کردار ادا کر رہا ہے۔ ہمارے مدرسہ میں آغاز سے ہی رائج اسلامی تعلیم کے باعث اب تمام عیسائی مدارس میں بھی حکومت نے اسلامی تعلیم کو لازمی قرار دیا ہے۔

علاوہ ازیں ہمارے پانچ میڈیکل سنٹر ملک کے طول و عرض میں خدمات بجا لا رہے ہیں۔ جہاں پر کوالیفائیڈ ڈاکٹر مصروف کار ہیں۔

پس اس لحاظ سے عوام کی تعلیمی و طبی خدمات، قرآن کریم کی اشاعت، تبلیغ اور دعاؤں کے ذریعہ پیغام حق پہنچایا جا رہا ہے۔ سال رواں کے دوران ایک ڈویژنل ہیڈ کوارٹر جارج ٹاؤن میں جماعت کا مشن ہاؤس تعمیر ہوا ہے۔ جو کہ سابق امیر جناب مولوی عبدالشکور صاحب کی کوششوں کا نتیجہ ہے۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو مقبول خدمتِ دین کی توفیق بخشے۔ آمین!

(باقی)

○

الفضل خود خرید کر پڑھئے!

شکریہ احباب

میری رفیقہ حیات سعیدہ بیگم صاحبہ مرحومہ کی اچانک وفات پر کثرت سے بھائیوں اور بہنوں نے میرے گھر تشریف لا کر تعزیت فرمائی۔ نیز بذریعہ خطوط اظہار ہمدردی فرمایا اور ہمارے غم کو ہلکا کیا۔ گو میں نے خطوط کا جواب دینے کی کوشش کی ہے تاہم الفضل کے ذریعہ اپنے اور اپنے بچوں کی طرف سے ایسے تمام بھائیوں اور بہنوں کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔ خدا تعالیٰ ان سب کو اس کا بہترین اجر عطا فرمائے۔ آمین

(فضل الرحمن ۳/۸ حسین آباد پشاور صدر)

○

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضور ایدہ اللہ کی زیورک میں دینی اور جماعتی مصروفیات

(بقیہ صفحہ ۲)

کم سے کم عرصہ میں زیادہ سے زیادہ اشاعت قرآن نہیں ہو سکتی؟ حضور نے فرمایا یہ انگریزی زبان میں صرف ایک ملک کے لئے ہے۔ ایسا ہی پروگرام دوسرے ملکوں کے لئے بھی مدنظر ہے جس پر دس سال بھی نہیں لگیں گے انشاء اللہ ہم ۱۵ سال میں کئی زبانوں میں قرآن کریم کی اشاعت کرنے کی توفیق مل جائیگی۔ اس کے بعد ڈاکٹر صاحب نے اس خواہش کا بھی اظہار کیا کہ بچوں کو قرآن اور اسلام کی تعلیم سکھانے کے لئے ایک کتاب ہونی چاہیئے۔ حضور نے اس تجویز کو پسند فرمایا اور دو سال کے عرصہ میں یہ کتاب شائع کرنے کا وعدہ فرمایا۔

ایک شامی ڈاکٹر سے ملاقات

ایک لبنانی تاجر جنہوں نے یہاں ایک کمپنی رجسٹرڈ کروا رکھی ہے امام مسجد سے ذاتی تعلق رکھتے ہیں سلسلہ کا لٹریچر مطالعہ کر رہے ہیں۔ گو انہوں نے ابھی تک بیعت نہیں کی لیکن احمدیت کو سچا سمجھتے ہیں انہوں نے حضور سے مل کر بڑی خوشی کا اظہار کیا۔ اسی طرح دمشق کے ایک ڈاکٹر قادری صاحب بھی حضور سے مل کر بہت خوش تھے۔ ان سے حضور کی باتیں بھی ہوئیں گفتگو کے دوران وہ کہنے لگے لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کہنے سے انسان جنت میں داخل ہو جاتا ہے اس سے ان کا مقصد یہ تھا کہ پھر مہدی کو ماننے کی کیا ضرورت ہے۔ حضور نے فرمایا جنت میں داخل ہونے کے لئے تو ایک حدیث یہ بھی ہے من قال لا الہ الا اللہ دخل الجنۃ۔ تو پھر اس حدیث کی رو سے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لانے کی بھی ضرورت نہیں۔ ڈاکٹر صاحب کہنے لگے لا الہ الا اللہ میں محمد رسول اللہ آجاتے ہیں۔ اس پر حضرت صاحب نے فرمایا تو پھر محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں مہدی معہود بھی آجاتے ہیں۔

ایک کیتھولک پادری کے سوال کا جواب

ایک کیتھولک پادری ڈاکٹر ابنیٹر (EBNETER) سے بھی حضور کی گفتگو ہوئی جو یہاں کی ایک ایسی عیسائی مجلس کے صدر ہیں جو سارے مذاہب کے اتحاد کی علمبردار ہے۔ پادری صاحب برن میں منعقدہ عیسائیوں کی ایک کانفرنس چھوڑ کر یہاں آئے تھے۔ انہوں نے حضور سے سوال کیا جس کا مفہوم یہ تھا کہ ابتدائی عیسائی مشنریوں کے متعلق آپ کا کیا خیال ہے نیز آپ کے نزدیک عیسائیوں کو اب کیا کرنا چاہیئے۔ حضور نے فرمایا سوال کے دوسرے حصے کا جواب میں پہلے دیتا ہوں کہ عیسائیوں کو یہ کرنا چاہیئے کہ وہ اسلام قبول کر لیں اور عیسائی مشنریوں کے بارہ میں میرا یہ خیال ہے کہ جب وہ شروع میں افریقہ میں گئے تو انہوں نے دعویٰ یہ کیا کہ وہ اہل افریقہ کے لئے محبت کا پیغام لائے ہیں لیکن اُن کے پیچھے پیچھے جو توپیں گئی تھیں اُن سے محبت کے پھول نہیں برسے تھے بلکہ گولے برسائے گئے تھے۔

۲۲ مئی حضور لیکچر روم میں تشریف لائے اور خاصی دیر تک مختلف موضوعات پر گفتگو فرماتے رہے۔ حضور نے اس موقع پر مسجد کے اندرونی حصہ کے رنگ و روغن، نئے فرنیچر اور مسجد کی دیگر ضروریات کے متعلق مشورہ کیا اور امام نسیم مہدی کو ضروری ہدایات سے نوازا۔

حضور اڑھائی بجے مسجد میں تشریف لائے، ظہر اور عصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں اور پھر ایک غیر از جماعت دوست سے ملاقات فرمائی اور اُن سے خاصی دیر تک تبادلۂ خیالات فرماتے رہے۔

حضور ایدہ اللہ زیورک میں قیام کے دوران ۲۱ اور ۲۲ مئی شام کے وقت سیر کے لئے باہر تشریف لے جاتے رہے۔ اس موقع پر امام نسیم مہدی صاحب، چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ اور شیخ ناصر احمد صاحب کو بھی حضور کے ساتھ شامل سفر ہونے کا خصوصی شرف حاصل ہوتا رہا۔

دو افراد کا قبول اسلام

یہ امر خوشی کا موجب ہے کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے زیورک میں قیام کے دوران ایک اٹالین لڑکی جس کے ماں باپ کیتھولک عیسائی ہیں حضور نے اس کی بیعت منظور فرمائی اور اس کا انیسہ نام رکھا۔

ایک اور سوئس دوست جو زیر تبلیغ تھے جرمن زبان میں موجود لٹریچر کا مطالعہ کر چکے تھے انہوں نے حضور ایدہ اللہ کی تشریف آوری کے موقع پر جماعت احمدیہ میں شمولیت کی خواہش ظاہر کی تھی لیکن بعض مجبوریوں کی وجہ سے وہ زیورک نہ پہنچ سکے۔ انہوں نے حضور سے ملاقات نہ کر سکنے پر اظہار افسوس کرتے ہوئے ایک خوبصورت پھولوں کا گلدستہ، کچھ رقم بطور چندہ اور اپنا بیعت فارم پُر کر کے بھجوایا جسے امام نسیم مہدی نے حضور کی خدمت اقدس میں پیش کیا۔ حضور نے اُن کی بیعت منظور کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ انہیں استقامت بخشے۔ ان کا نام محمد وگمان (Weggman) ہے۔ (بعد کی اطلاع کے مطابق ملاقات کرنے والوں میں سے چار یوگوسلاوین بیعت کر چکے ہیں)

رات نو بجے حضور مسجد میں تشریف لائے۔ نماز پڑھانے سے قبل حضور نے بعض حلقوں کی طرف سے لندن کانفرنس کی مخالفت کا ذکر کیا اور فرمایا ہمارے لئے یہ مخالفت نئی نہیں ہے۔ تاریخ شاہد ہے کہ جب بھی ہماری مخالفت ہوئی اور آزمائش اور امتحان کا وقت آیا اللہ تعالیٰ نے پہلے سے بڑھ کر جماعت کو ترقی عطا فرمائی سو اب بھی دعا کرنی چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ فضل فرمائے اور اسلام کے غلبہ کی اس مہم کو کامیاب بنائے۔

زیورک سے واپسی

۲۳ مئی۔ حضور ایدہ اللہ مع قافلہ سوا دس بجے فرینکفورٹ روانہ ہوئے۔ روانگی سے قبل حضور نے ازراہ شفقت امام نسیم مہدی کے بچے عزیزم احمد مہدی سلمہ اللہ تعالیٰ کو پیار کیا۔ پھر اجتماعی دعا کرائی۔ حضور کی معیت میں امام نسیم مہدی مع بیگم و بچہ، مکرم چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ مع بیگم صاحبہ، مکرم شیخ ناصر احمد صاحب، مکرم ڈاکٹر حافظ اسحاق خلیل صاحب دو کاروں میں سوار سوئٹزرلینڈ کی سرحد تک تشریف لائے۔ اور سرحد پر اپنی دلی دعاؤں کے ساتھ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ کو رخصت کیا۔

پروگرام کے مطابق حضور نے دوپہر کے کھانے کے وقت ہائیڈل برگ پہنچنا تھا لیکن راستے میں بارش کی وجہ سے ہائیڈل برگ پہنچنے میں بہت تاخیر ہو گئی جس سے محترم صاحبزادہ مرزا فرید احمد سلمہ اللہ تعالیٰ اور امام منصور خان صاحب کو بہت فکر پیدا ہوئی۔ وہ یہاں پہلے سے پہنچے ہوئے تھے اور کئی گھنٹے سے حضور کی آمد کے منتظر تھے۔ یہاں حضور نے قافلہ سمیت ایک ریسٹورنٹ میں کھانا کھایا۔ پھر جب یہاں سے روانہ ہوئے تو اُس وقت بھی بارش ہو رہی تھی اور پھر بارش ہی میں حضور رات دس بجے بخیریت فرینکفورٹ مراجعت فرما ہوئے۔ الحمد للہ علی ذلک۔

درخواست دعا

عزیزم محمد ارشد کے بیٹے محمد افضل کو لُو لگنے کی وجہ سے جو شدید تکلیف ہو گئی تھی گو اس میں اب افاقہ ہے مگر پوری صحت نہیں ہوئی احباب صحت کاملہ کیلئے دعا فرمائیں۔

(نورالدین خوشنویس ربوہ)

رکٹو و دیگر پھلدار پودا جات
خریدنے کے لئے
سرحد نرسری
متصل کریسنٹ فلور ملز
سرگودھا روڈ فیصل آباد تشریف لاویں

ضرورت ہے

ہمیں اپنی فیکٹری کے لئے مندرجہ ذیل سٹاف کی ضرورت ہے:۔

(۱) غیر تربیت یافتہ لیبر۔
(۲) مستقل راج:۔ ایک (۱) آسامی۔ تنخواہ حسب لیاقت دی جائے گی۔
(۳) مستقل ترکھان:۔ ایک (۱) آسامی۔ تنخواہ حسب لیاقت دی جائے گی۔
(۴) چوکیدار:۔ سابقہ فوجی کو ترجیح دی جائیگی۔ عمر تیس سال سے زیادہ ہونی چاہیئے۔
(۵) مشین اوپریٹر / فٹر:۔ ڈپلومہ ہولڈر کو ترجیح دی جائے گی۔ معقول تنخواہ حسب لیاقت دی جائے گی۔

پاکستان چپ بورڈ فیکٹری لمیٹڈ پوسٹ بکس ۱۵ جی ٹی روڈ جہلم

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لندن کی بین الاقوامی کانفرنس کی رُوداد

(بقیہ صفحہ اوّل)

اس کا ترجمہ ذیل میں ہدیۂ قارئین ہے :۔

" لندن ۴ رجون۔ حضور ایدہ اللہ کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ۔

"مسیح کی صلیبی موت سے نجات" کے موضوع پر سہ روزہ کانفرنس ۴ رجون کو کامن ویلتھ انسٹی ٹیوٹ کے آڈیٹوریم میں حضور ایدہ اللہ کی اختتامی تقریر کے ساتھ کامیابی سے اختتام پذیر ہوئی۔ اختتامی اجلاس میں ڈیڑھ ہزار مہمانوں اور دُنیا بھر کی جماعت ہائے احمدیہ کے نمائندوں نے شرکت کی ان میں کئی سَو کی تعداد میں غیر احمدی احباب اور عیسائی حضرات بھی شامل تھے۔ مزید برآں ماریشس، لائبیریا، گھانا اور سیرالیون کے ہائی کمشنرز اور شہر کے ممتاز زعماء بھی تشریف لائے ہوئے تھے حضور نے اپنا خطاب یہاں کے مقامی وقت کے مطابق سہ پہر کو ۲ بجکر ۵۵ منٹ پر شروع فرمایا جو قریباً ایک گھنٹہ تک جاری رہا۔

قبل ازیں محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے برٹش کونسل آف چرچز کی طرف سے جاری کردہ پریس ریلیز کا متن پڑھ کر سُنایا جس میں کونسل کے نمائندہ نے جماعتِ احمدیہ کو دوستانہ تبادلۂ خیالات کی دعوت دی ہے۔ پریس ریلیز کا متن اِس لحاظ سے خاص دلچسپی کا حامل ہے کہ اس سے اِس حقیقت کی نشاندہی ہوتی ہے کہ اِس کانفرنس کے انعقاد اور یورپ میں جماعتِ احمدیہ کی تبلیغی مساعی پر چرچ کس درجہ پریشان اور مشوّش ہے۔ بعد ازاں اِس پریس ریلیز کے جواب میں حضور نے ایک مختصر لیکن بہت اہم اعلان فرمایا جس میں حضور نے فرمایا ہم برٹش کونسل آف چرچز کے نمائندوں کے ساتھ پرائیویٹ تبادلۂ خیالات کی دعوت قبول کرتے ہیں اور رومن کیتھولک چرچ کو بھی اِسی نوعیت کے تبادلۂ خیالات کی دعوت دیتے ہیں اور تجویز کرتے ہیں کہ ایسے اجلاس لندن، روم، مغربی افریقی دار الحکومت، ایشیائی دار الحکومت اور اسی طرح ریاستہائے متحدہ امریکہ میں اُن تاریخوں میں اور ان شرائط کے مطابق منعقد ہوں جو باہمی صلاح مشورہ سے طرفین کے نزدیک قابلِ قبول ہوں۔

آخر میں امام بشیر احمد خان صاحب رفیق نے اِس امر پر خاص خوشی و مسرت اور ممنونیت کا اظہار کیا کہ حضور ایدہ اللہ نے از راہِ شفقت کانفرنس میں بنفسِ نفیس شرکت فرما کر اور اپنے خطاب سے سرفراز فرما کر اسے برکت بخشی۔ انہوں نے کانفرنس کے مقررین، مہمانوں اور کامن ویلتھ انسٹی ٹیوٹ کی انتظامیہ کا بھی شکریہ ادا کیا۔ (مرزا انس احمد)"

احبابِ جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور ایدہ اللہ کا اِس سفر میں حافظ و ناصر ہو، قدم قدم پر غیر معمولی تائید و نصرت سے نوازے اور رُوح القدس سے مدد فرمائے اور اِس اہم اور عظیم کانفرنس کے نہایت ہی خوشکن اور عظیم الشان نتائج ظاہر فرمائے اور یہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے مغرب میں غلبۂ اسلام کا ایک نہایت ہی اہم اور نتیجہ خیز پیش خیمہ ثابت ہو، آمین اللّٰھم آمین

اِعلانِ نکاح

میرے بھتیجے عزیزم چوہدری رشید احمد ساکن کوٹ پور ضلع سیالکوٹ ابن مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب مرحوم کا نکاح ہمراہ عزیزہ امۃ الحکیم بنت مکرم ماسٹر فضل دین صاحب آف شہزادہ تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ دس ہزار روپیہ حق مہر پر مکرم مولوی محمود احمد صاحب مربی سلسلہ نے پڑھا۔

احبابِ جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اِس رشتہ کو جانبین کے لئے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین

(چوہدری سراج الدین محلہ دار الرحمت وسطی ربوہ)

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

اِسلام کے غلبہ کا حصول ہم سے بہت قربانیاں چاہتا ہے

تمام دُنیا میں اسلام کے غلبہ کا حصول ہم سے بہت قربانیاں چاہتا ہے۔ تمام شیطانی طاقتیں اَلْکُفْرُ مِلَّۃٌ وَّاحِدَۃٌ کے مطابق اِس بات کے لئے جمع ہیں کہ اِس مہم کو کامیاب نہ ہونے دیا جائے۔ اِس لئے ہم پر جن کے سپرد یہ عظیم کام ہوا ہے بہت بڑی ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ ہمارا فرض ہے کہ صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کو اتنا مضبوط کر دیں کہ کسی وقت بھی روپیہ کی کمی کی وجہ سے کام میں روک پیدا نہ ہو۔

عہدیداران سے درخواست ہے کہ پوری توجہ سے وصولیوں کا انتظام کر کے عند اللہ ماجور ہوں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

ملازمت کے خواہشمند احباب متوجہ ہوں

مشن ہاؤس اسلام آباد کے لئے ایک ملازم بطور خادم (نگران۔ محافظ) کی ضرورت ہے جو گیسٹ ہاؤس، لائبریری، دفتر، دار المطالعہ کی دیکھ بھال، نگرانی اور صفائی کا کام کر سکے۔ ایسے احباب کو ترجیح دی جائے گی جو پاکستانی کھانا پکانے کا تجربہ رکھتے ہوں، تنخواہ معقول دی جائے گی۔ خدمت کا شوق رکھنے والے احباب اپنی درخواستیں مقامی امیر یا پریذیڈنٹ کی سفارش سے درج ذیل پتہ پر ارسال کریں۔

منتخب امیدوار کو ملازمت کی صورت میں شخصی ضمانت دینی ہوگی۔ تمام درخواستیں ۲۰ رجون ۱۹۷۸ء تک ارسال کر دیں۔ مخلص۔ دیانتدار۔ محنتی اور اردو بولنے اور لکھنے والے کو نیز کھانا پکانے والے کو ترجیح دی جائے گی۔

شیخ عبد الوہاب

کوٹھی نمبر ۱۲ سٹریٹ نمبر ۵۱ - F7/4 - اسلام آباد

مجالس خدام الاحمدیہ ۵ رجون سے ۱۵ رجون تک عشرہ وصولی منائیں

(مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

(۱) ہمیں اپنی فیکٹری کے لئے ایک B.Sc. کیمسٹ کی ضرورت ہے جس کا INDUSTRIES میں پانچ سال کا تجربہ ہونا ضروری ہے۔ تنخواہ حسب قابلیت دی جائے گی۔

(۲) فورمین: جس کا INDUSTRIES میں پروڈکشن کا تجربہ ضروری ہے معقول تنخواہ قابلیت کے لحاظ سے دی جائے گی۔

پاکستان چپ بورڈ فیکٹری لمیٹڈ

پوسٹ بکس نمبر ۱۸۔ جی ٹی روڈ جہلم

مزارعین صاحبان کیلئے نادر موقع

وہ مزارعین جو ربوہ کے قریب زمین لینا چاہتے ہوں اُن کے لئے زمین لینے کا یہ نادر موقع ہے۔ زمین کم ہے صرف چند مزارعین کو زمین دی جا سکتی ہے اِس لئے فوری طور پر مندرجہ ذیل پتہ سے تفصیل حاصل کریں۔

مرزا حفیظ احمد
بیت الحمد
دار الصدر ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴